نعم المولی و نعم النصیر

سپاس ثنا ایزدی که این هنگامه آرای مضامین خجسته یعنی

دیوان امیر المؤمنین علی

که بدیوان جناب صاحب شهرت یافته بصحت تمام تحقیقی

در مطبع مرتضوی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شان میں اللہ کی مطلع وہ دیوان کا
ذکر ہر مصرع میں آیا ہی خدا کی شان کا
حسن مطلع اسکا ہی تفسیر ان ہی کا صفت سے
لو الا کا غذ سی قلم پہ قطعہ سب کھینچ لگی
حیدری خیابم خدا کی شیر کی تعریف میں
وصف میں نبی کی ہجو تکی جو دو مصرع کھی
مدح میں بارہ اماموں کی کہوں بارہ جو شعر
بیت اہل بیت کی تعریف میں حسد قم ہوے
جو نبی کی آل اور اولاد کا دشمن ہوے

جیسی بسم اللہ بہا تک ہی ہوا قرآن کا
لو گو بیت اللہ مطلع ہی میری دیوان کا
قول بیشک سچ ہی یہ میری محمدان کا
رعب سی حرفونکی دل دہلا ہی پرستان کا
شعر جو ہی شیر ہی وہ کلک کی میدان کا
ہو گیا پر نور وہ مطلع میری دیوان کا
عرش پر پہنچ کر اوس بارہ ور کی شان کا
آئنہ ہی آئینہ دل ہو گیا انسان کا
دین و دنیا میں وہی رتبہ ملا شیطان کا

زیب النسا کی طرح میں کہتی ہوں وہ ذلیل
سوتی ہیں اب وہ چین سے مخمل کی فرش پر
ہوتا نہیں ہے ایسا بہو بیٹیوں کا طور
ہمسائی میری سر کی قسم آئیو ضرور
بدنی لگی میں کس لئے بچا ہے آپ سے
مرزا جوان کو پیڑ کا اپنی دیکھا نہ گھاٹ
چھپ چھپکی پاس ایسی ہوا شہزادی جاگ
دردونگی مار سے مرتی لیکھتی نہیں خبر
سر پہ پڑ کی لہو کی بہادن گی ندیاں
ایسا نکھٹو پلی سے میری بندھا ہوا
ای باجی اس طرح نہیں چھپتا کسی کا عیب

مردوں سے ہو جواب میری سوال کا
گھٹا ہو نصیب ان کا جنکو ہے پیال کا
جیرا بانکے یہ دیکھا ہے اکثر مہینال کا
کونڈا کرونگی جمعہ کو سید جلال کا
مالک ہے اب وکیل میری انفصال کا
پہا ہا بنا کی شوق سے نور کہدی ال کا
ہی لاکھ بار آیا ہزار کا بال کا
کیا کہو لنا نہیں بنیں آتا ہی فال کا
گر بال بانکا ہوگا اجی میری لال کا
اولٹا پڑا ہے ہمکو اگلی روٹی دال کا
جس طرح چاند رہتا ہے بدلی میں ہلال کا

وہ جان نصیب آپکی ہے بختی کی ہوم
بندر کی جیسے شہرہ ہے ہر جا چیال کا

تھی رہ ہوں لمیں جیسی جیسی تو نظر پڑا
بہتی لہوں چراغ ای کی ہی جو ضج میں
مہمی ایک فرنگی کو معراج ہو گئی
سوتی تھی مجکو عید سمند میں اسکو
جو چاہ میں اپنا زور بہہ لاہور میں کریں

خالق نے بچایا ہے جان بلا کو نظر پڑا
محرم کی سب کٹوری میں چکنو نظر پڑا
مریم نسا جو اسکو سیا پا نظر پڑا
ٹھٹرا تھا جب کوئی ٹٹا پو نظر پڑا
ایک نہ سندر نظر پڑا

صنوبر آگیا غش میں ہوئی سو جانبی ہجا
عجب بوٹا سا قد اوسکا نمونہ ہی قیامت کا

بدل کی انکہہ تو تی کیطرح ٹیں ٹیں لگا کرکی
اور ایسی بینا سی جلدی نام ایسی مروت کا

اگر دو ورح ہوتا قدر کرتا کون جنت کی
سخی تہ سوم کی جنت سی حاتم کی سخاوت کا

نہ مانو مہر کم تجکی کی حقیقت کاٹی ہوتی ہی
نہیں یہہ وقت ہی ای بیگما صاحب مروت کا

پڑہا کی کیون لیکہا مولوی صاحب نی یوسف کو
کیا خانہ خراب اوسکو دکہایا کوچہ لعنت کا

اگر رستم فتح خان تو مین سیوں مارتی
چلا تلوار کی آگی سی کرتی زور طاقت کا

وہ تہی اوستاد تجکو جان صاحب اوسنی کیا بخشت
کیا ہی نام روشن ریختی نی تیری نسبت کا

کہو اکی یا یا مست سی نسخہ شراب کا
کرتا بدن کو تنگ ہی رکھنا شراب کا

کلو آئی پیہم تا سی ثقت اوسکی ریش پر
قاضی کی گہر میں کیون نہو چرچا شراب کا

یہہ ورکی آئین کہینچی ہین ایک مست کی لئی
لی دیکہہ آئین نگین ہیں ہوسکا شراب کا

آتا خدا کی گہر میں جو ہوتا شمار اوجسل
پانی کی بدلی مینہہ ہی برستا شراب کا

رنڈی کسی شرابی سی سیر لگی کی آنکہہ
تعبیر سن جو خواب ہی دیکہا شراب کا

مرنی کی بعد قبر میں ڈیلی کی جا ہوا
رکہہ دینا میری پہلو میں شیشہ شراب کا

مستانی سو سفر پر ہی خانق میرا اوبالن
پڑہتا ہی اوسکی حلقین ہیندا شراب کا

بچا ابہی گوارہی تو مرد اسکا ہین
لکہا نہ جیری والی ہی نسخہ شراب کا

انکہیں جسکی دیکہہ کی بیہوش ہوگئین
نرگس کی منہہ پہ ووا اچہی چہینٹا شراب کا

مشکین گلین ہین شیشہ ہی دل کیون نسبت اسکو
باجی یہہ میرا کوٹہا ہی کوٹہا شراب کا

دی جو مجہہ بندی کو گہپیا منہہ اوس کنگال کا
آج تک پنیا نہیں پیارا نہوا ہی گال کا

ہو وہی عالم الہی لالہ بہر گوپال کا
جس طرح خنجر لگا ہی لالا مرت لال کا

سوم کی گہر مین میان کی ڈال گلنی کی نہیں
برس الگس چان لیگا انگہہ لیگی کا لکا

وہ تو دیتو ناگاڑی گاڑ سہی تو دلی نہیں
سی گرو کہستال تیرا تو اگہوری بالکا

نام سن کی دروازی کی گنڈی بہی بہہ دی
چور گہر جوپٹ کرین وہ منہہ نہی مجکو مال کا

رہ گیا گس سوم کا ہی پیٹ نہیہ چھتی نہین
تیر وان مہنا نکو یہہ چاند ہی ہنسلی کا

جان صاحب جس سمی کہل جاتی ہی سب نیکی بدی
سیج پنی کا پیچ تیری پالنا ہی یہہ زوال سکا

کیا سکو پڑی کوئی رنڈی کی گہر آیا
اچہا نہین کرتا ہی اجی ذکر ترا آیا

اوجڑا ہوا آبادی کا جب گہر نظر آیا
رونی لگی ہین دیکہہ کی جی بہر آیا

نرگس بہی بیمار کیا عشق لی کی جبکی
اکدن نہ خبر لینی کو وہ بی حسن آیا

بد بات کی بو بہیلی گی مشک کی طرح پر
صندل مہری گہر مین کبہی گہس کر آیا

خورشید نی قطبن کو دیا چوڑا ک تیکا
کرتی ہبری مہتاب کا ٹہگڑی جکڑ آیا

گو آنکہہ لگا مرد و اتہا جہوٹی گیا دیکہ
کسبی ہین میری جا کی بڑا نام کر آیا

یاد سکو میری پیر دکہا نیکی ہی عادت
سج بات سی پاجامہ جو کچی اوپر آیا

هزار کی کبہی یا دین بلین ہوئی جو نرگس
سہو بش ہوئی ہوش تہ وہ دو پہر آیا

تو کہتی ہی یہہ صبح کو رشام نرن سی
کو کامیرا کلوتی ہی منہہ کا لا کر آیا

کل رات کو خفت جو اٹہائی تہی وہ کیا تہا
کہنہ کہا کی فوو آج دکہائی اثر آیا

[illegible]

نیا چلن تو آجی عمر بہر نہین آتا
جسی ہین جانتی سو وہ سہر نہین آتا

سنجا رسانہ کاہی تمکو لسی بری خانم
کبھی سی آتا کبھی شتر نہین آتا

جلاوین ایسا کہ صندل کیطرح آگ گہسی
نہ ایسی لبس کہ تا جو میری گہر نہین آتا

ملا نا کون سی کر مشک ایسکا منہہ کالا
تیری ملالی سی عنبر اگر نہین آتا

نہ بہینیکا ڈہیلا نہ کہ نکہار جب پہ چلی آئی
کسیکی گہر مین کوئی سخطر نہین آتا

جہان سی وسکی تو منہہ دیکہی کی محبت سی
جہنیوں ایسی ہوا وہ بخبر نہین آتا

دیکہی وہ آج سہی لائی نہ جاندنی خانم
نہ تیتی ما وہ سہی لے وہ دلسی نر نہین آتا

کمر کا ہو وہی جو منہہ سوٹا اور گہاسی مرا
مجہی تو ایتنوں مین کوئی نظر نہین آتا

لڑائی جہگڑا الکہیڑا کری بلا ہیرسی
رہین وہ کسبی کی گہر محکو شہر نہین آتا

نہ کیوں یہ جانک مین ملجا بی ہنگ کیندن سا
کسی کی ہاتہہ اجی ہفت زر نہین آتا

حصہ کا مال تو سی یار کو کہلا رنڈی
سہین تو لاکہہ کا گہر خاک کر نہین آتا

قسم خدا کی رہی باندہی جان صاحب سی
کسی پہ تہدی کو بہتان کر نہین آتا

گرگٹ کیطرح کالا کبھی لال ہو گیا
غصہ سی مردوی کا عجب حال ہو گیا

تو نوری جان پوری وہ دن گہان رہی
بچہ تو جنتی جنتی ہتہین سال ہو گیا

ایسی گہڑی سی سشر قدم آئی تو بہار
بہو لا بہلا چمن میرا پامال ہو گیا

ایسا طمانچہ مارا ہی گوکانی آپ سی
سوسن کا میری نیلا اجی گال ہو گیا

رنڈیکا ساتہ کار سی پیدا کیا چلن
ہمسائی گہر اری تیرا نکسال ہو گیا

[illegible]

[illegible]

کیا ڈرتی ہی ماموں سی نحرم مین تہی ہیگا
ایک پیٹ سی ہمکو نو سو خطری کین پیدا

مو باف تیری چوٹی مین کالا نہین رہتا
مردون پہ تو کوئی بہی کسالا نہین رہتا

ای جان میرا خرچ سب تنخواہ پہ رکھا
رنڈی سی تمہین حیلہ حوالہ نہین رہتا

ای لال کیا ہوا کل سی کمال تیرا
کرتی ہی چہرہ کی رنگ کرتی ہی تو جو کنگھی
دکھلاوتی ہی کون کون وہی عادت حسد کے کھوئی
کوئی تو ابھی نسی کا اللہ ہوا نگوڑا
محبوب سن جو پایا عاشق تہی لگو بہایا

جی ہی نڈہال تیرا کیا ہی یہہ حال تیرا
مین بیچ خوب سمجھی یہہ بہی ہی بال تیرا
نرگس سی چشم ہی ہو وہی دیدہ چھپال تیرا
سی حیل ساز مجرئی ہر بال بال تیرا
تیا کسی لی گا پایا آیا حسب ال تیرا

تہی مین تو تیری جانی کیا بات تہی چھپانی
جو غیر ہو سجانی ای جان حال تیرا

کسی تہی دیکھنی باجی مین سورج کنڈ کا میلا
لگی تکنی نہ بیکی اپنی انگیا کی موہنی ہری
اجی تہپڑ پڑین ایسی بیٹھی رسنگی خانم کی
قبیح خان نام سی اوسکا ڈیکھی ہوار و
محبی کسی سمجھہ کر گھونٹا تہا دیکھو میلی مین
سخاوت کا بتا کو سون تک اتنی جی مین لیتا
کسینی آج کل مجکو دیا گر ایک بہی پیسا

سجی ہون اپنی تپتی مردون کا یہہ ہوا ریلا
سیرہا تہر کی جہاتی تہی ستم بیٹی جو یہہ جھیلا
لگا ہی او وہی کیسا آکی میری آنکھہ مین ڈھیلا
اسی پر بیٹھی ہون مرتی ہی تو اپا بند جو ہی سیلا
نوشیرو باہی جی اسکا [illegible] کو بیٹھین جو جھیلا
ہوا حاتم سی کیا جانی نگوڑی سیم کا چیلا
[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو سو ہم تو ٹکی ہیں آس ستاری جہڑتے
ای بی مہتاب بنی گویا ہوائی اگیا

حیض کی لتہ کی مانند اجی کل تہے سے
سرخ محرم نی نئی اپنی چہپائی اگیا

کوڑہ اون جہاتیونسی ٹیکی اوسی جو پہنے
مین تو کو سونگی بہیری حسنی جورائی اگیا

اب بہلی ناہین کیا نہین جو یہہ پہنائین
اپنی جز و انکو موئی کنجری فصائی اگیا

جان صاحب یہ کہی کیا آج بلا یا محرم
عطر فتنی کا ملا خوب لسائی انگیا

او نکو او روز ری پورا سال ہوا
ستی یہی عید جو وصال ہوا

اسکی تم غم میں بن گئیں مردہ
اور بہی درگور کیا یہہ حال ہوا

مجکو الفت جیاسی ہی یا بجے
اوسکی مرنی کا غم کمال ہوا

انکھہ منہ کی کا بہی دیدہ ای نرگس
تیری صحبت سی جہنال ہوا

سہپنس گئیں گوری ای فرنگی سے
حال اوسکی کمر کا حالی ہوا

جسنی دولت قدم ری پال کا دے
مال وہ موذیون کا مال ہوا

تو حصہ دیہہ سی دوستی کرکے
سو ہی شمشاد کیا نہال ہوا

ہی مناع جو سلہ سی سوا
سو دکہانا بہی اب حلال ہوا

جسکی رہتی میں تہا حرام کام
ایک دو بولوں سی تحلال ہوا

مال بل بہر نہ جائی گا قسم شہر
کوئی دانا جو کو تہدال ہوا

مجکو بہی دین سی جو سلاون اگ
ڈومنی کا اونہین خیال ہوا

جان صاحب رہا نہ تنگ سدا
جسکو حاصل کوئی کمال ہوا

[illegible]

مزا وسہی سی نہ پاؤ گے جسدم | مجھی چھوڑ کر تو پشیمان ہو گا

نہ ہو ناری جان صاحب پہ عاشق
تیرا نام رسوا بنی جان ہو گا

میری آگی نہ رو دکھڑا زنا خی بار بار اپنا
دیا پہولونکا گہنا سوت کو پہنہ خار ہی چمکلو
پہنساتا ہی دل جان کی آنچاپت کی پہندین
رہا گلشن سی خوش کانٹی سی بد تر سمجھو وہ تھا
نہ بات اوس سے کر دمضر وہ بس کی گانٹھ ہے بھرا
نہین کچھہ سوچتا اپنی مر گئی آگی ای بد
خدا نی بدینی کو قوم مین انکی کیا پیدا
جو بہر کی شکل مین اوس سی جو بہر ہی کی جورو تی

تیری باتونسی ہوتا ہی اری دل بیقرار اپنا
نہ کیون دل پہولنا کملا گئی سب ہی بہار اپنا
اسی کمبخت پر چلتا نہین کچہہ اختیار اپنا
کیا گلزار جان پر دل نے انگلو ہزار اپنا
نکوڑی جا کی سیری کو جاتا تو نی یار اپنا
مجہی چہیر پہ رکہا ڈہونڈہ لائی جا کی یار اپنا
بڑا ہر ایک سی تہہ نہ کیون سمجہی چمن اپنا
اری کمبخت او جڑ ا تا ہی ہزار ایک سا دکہ اپنا

آئی تو جان صاحب ایک گیا گیا نور علی پر
تیری چوتی کری یا ونیہ اونکی نثار اپنا

دیکھتی ہی دیکھتی کیا ہو گیا
پہر گئی ایکبار ہی ہڑا کی آنکھہ
دوستی کس قدر سی کی آج کل
مرگئی من جیتی جی ای سبکا
کیا ہوا چل دور ہو تجہسی نہ نئی

مین تیری تو جان میرا ہو گیا
دیکھنا پی اوہی یہہ کیا ہو گیا
حال یہہ کیا دشمنو نکا ہو گیا
عشق مین کہہ کچھ کیا ہو گیا
بیاہ میرا او ری جا ہو گیا

عزرا مزاج آپکا جیسی بدل گیا
کس کسکا ادہی جوڑ نہین مجہسی چل گیا

تھا اس بہادری پہ بنا مرد وا سی کیون
چھوڑا پرا قیہ بیبی تیرا دل دہل گیا

کیون جسکی آگئی تا بون مین مہرنی گردنین
پتھر کا دل بھی موم کی صورت پگھل گیا

مالن نے نو بہار سی موتیا کا پیڑ
دانو سی چھند یونکی بدن سارا ہل گیا

خورشید کیا گھمون اپنین آنکھونکی سامنے
گرگٹ کیطرح رنگ زمانہ بدل گیا

تصویر اونکی دیکھہ کی آنسو نکل پڑے
بچہ نہ تھا کھلونی پہ آخر مچل گیا

دی دیکی چھٹی کر گیا مفلس سُرنگو ہی
سفہ نگوڑا ہی میری خانم کو چھل گیا

دالی یقین دلکو ہی گر جاہی گا محل
ننھا سا لڑکا عقو اپین کل سپٹ مل گیا

انکھیین لڑائین ایسی کہاری نی ناب کہا
اوسکا ہی میری چوٹی دیا ٹولا اچھل گیا

بندی سی جب سی میری کل کل بگڑ گئی
کل ناک ٹل گئی تھی نلا آج ٹل گیا

چلبھی لڑی دو گانا اوڑا منھہ کا رنگ
سورج کی تیری کم ہوئی [illegible] گیا

دیوانی بن گئی تھی مین پیونکی کھوٹ سی
چھوڑا طبق ہی جیسی میرا دل سنبھل گیا

کرتی ہی کنگھی چوٹی بڑا پی مین بیگما
رسی نہ ناحق جل گئی لیکن نہ بل گیا

ای جان من الیاس ہاتی سی لیٹا پہنچ کر
انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا

سیرون میری بدن سی لہو ہان نکل گیا
سر کیا ڈھنکا کہ زور سی چینیان نکل گیا

ہمدم بلا سی میری اگر جان پر بنی
ارمان تیری دلکا تو دریان نکل گیا

گھبرو کی چھاتی ای عراق کی ماری لات
سچ ہی میری بان سی بیلن نکل گیا

دولہہ کو جب دولہن نے ناچی کیا سہاگ
تیری تو بیٹی حاملہ تہی اور وہی تہی نجت
رنڈی نہ کربلا مین کوئی حاجی ہی بوا
گڑیا سوا رون کی ری بہیک مانگی
جمشید کا مین نور کی سرون کی دیکہنا
مشکی ہی ہی انسے جہنڈیون کی باگ
مالن بہن کی آئی ہی تو دیکہہ نو بہار

بیچہ لینی کی رنڈی سی کہرام ہو گیا
بن بیاہا بیر الال تو بد نام ہو گیا
حاکم کا لکہنو کی یہہ احکام ہو گیا
مشاطہ کہہ اودہر تو بد انجام ہو گیا
غائب جہان شاہ پہ بیراخام ہو گیا
آرام لڑکی کرتی ہی آرام ہو گیا
سستا گرہی کی معل سی یلام ہو گیا

تیری جدائی جانکی جانی نی جان دے
شادی کا نام موت کا پیغام ہو گیا

جان صاحب آکی دل پہیر ترا کیا پہر گیا
بنکی بگڑی بات کیا قسمت ہی تہا بگڑ جانے لگی
بی بی باندی سنگہی اور باندی بی بی بنکی
بی بلائی ہر دہی کی گہر مین پڑ وہی گئی
گو بناتی جان میٹہی گالیان بجپکی مین
کل جو عید آئی لاڈ و جان کی سسرال گئی

اور ہی کیا نقدیر بگڑی بنکی سودا پہر گیا
چاند سا ہراکی دروازی پہ آیا پہر گیا
سیٹ زینی سی نہ ناچی کیا لضیبا پہر گیا
بی حیا ہی لیکی دل بیجکو نگوڑا پہر گیا
کہاتی کہاتی یہہ منہ پالی مجہی بیمار پہر گیا
رکہنا یا ناچی کیا مشاطہ اور کیا پہر گیا

دیکی دل مین جان صاحب کو نہین سودا ہو
گہر محبت کا بسا کو ڈہونڈہ پہر گیا

ہو تیری جڑوان جنی دو گانا کی نہوا ہی پیدا
لڑکی کیا جی ہوئی تہی دو ذرہ سی پیدا

اندھا ہوں پہنکی مییرا یار کر دیا
گو ہر لی ہار موتیوں کا پار کر دیا

بیٹا خبر لو جوروکی ہر کار ری سی پہنچی
تم لی خبر تھی میں خبردار کر دیا

ہرنی کی اندہی ہونی پہ ایسی یکھیا ای انکھ
نرگس کو میری آپ نی بیمار کر دیا

پر سبز اپنا اوسی بنفشہ نی توڑ کی
دو پیسی بھر کا سبزہ بھر آزار کر دیا

گھورا تھی جن انکھوں سی بیدی ہوں ہم
کل چھیتیوں نی ہوس کی بیمار کر دیا

تھے ایسی جنتی ہو سنوا ہی میاں بہار
جو جیتی لی لیا نہ کبھی ہار کر دیا

میں اوسکی گھر ہیا وسکا ہو اسکی سامنی
لکھ پڑھ دیا زبانی سہی اقرار کر دیا

رو یا نی اپنی مال کا بھڑوی سنار کو
سنتی ہوں نی نئی ری تی کا مختار کر دیا

چھیلا چھڑا و سونی کا دولہہ کی سامنی
مینی دولہن پہ ڈومنی کو وار کر دیا

بنو کی بات غیر سی کرلی کی میں نہیں
سو بار میں نی آپ سی انکار کر دیا

مرزا مقیم سکڑوں آتی ہیں جو ہری
گو ہر نی گھر کو جوہری بازار کر دیا

باتیں تمہاری جوروکی جہر تیسی کم نہیں
آتی بیٹیا ایسا جورو کو خونخوار کر دیا

دولہہ بنا یہ رکھتی میں ای جان آپ کو
بند یکو مفلسی نی سی لاچار کر دیا

مینہ کا برسنا اور وہ پینا شراب کا
تنہا کیا ہی عیش باغ میں جلسہ شراب کا

دیوانی ہو گئی پری خانم سی آج کل
سر پر چڑہا ہی بڈہی کی سودا شراب کا

وہ پینی والی ہوں کبھی میرا دل پہری
پانی کی جا اگر ہی دریا شراب کا

گھٹی میں ہی پڑا ہی کیا ٹال دی ہی شراب
آتی ہی ہوش پینا خوش آیا شراب کا

[illegible]

یہی تھی قرار تولی جیسے ہم کنوارے [illegible] اُتارا
[illegible] موجیں [illegible] لمبیں [illegible] کنارا
[illegible] آن نی پہو لگی ہی [illegible] نہایت بارا
نکال لونگی [illegible] دیکھا کیسی [illegible] اشتہارا
بنا ہوں [illegible] میں [illegible] سہارا

کبھی جو [illegible] آگے پوچھا کہ [illegible] نکال آیا ہے
مساس کر [illegible] ایسا میلا کہ مسکی آبرو اُنکی اُترگیا
طمانچے کھائی میں [illegible] خانم کو [illegible]
ابھی میں [illegible] قسم خدا کی [illegible]
کسی [illegible] کہ جان [illegible]

بڑی خوشی سے وہ چھوٹی پوتی کا اپنی نکاح کرتیں
قسم ہی اس سر کی جان صاحب نہ آیا ہنگم کو استخارا

منھ کی کہیں کہلا ہی نہ چسکا زبان کا
در دانہ موتی لی گئی گوہر کی کان کا
سرسبز ہوں بنا جو لگی خاصدان کا
انگیا غلاف جوڑا ہی یہ خاصدان کا
پاسی یہی ہی پلنگ بیٹھی کو بان کا

کہانا چرا کی خوب [illegible] پان سی پان کا
چوری لگانہ جوہری جینی کی یار تو
بیڑا تو لی اوٹھایا خدا سرخرو کری
[illegible] چھیلی جہاں تیوں پر پہنچی ہی [illegible]
صرف [illegible] کا غارت نگر [illegible]

ستانیوں کی کیوں نکریں تجھ پہ سیل دل
ای جان تو ہی مرد ہے نہیں ہاتھی نشان کا

باجی صاحب او ہی تمنی کیا کیا
جو کیا صاحب [illegible] وہ اچھا کیا
تو لی بس ہو یا [illegible] پیدا کیا
ایک گھر سی [illegible] پیدا کیا

چھوٹی [illegible] میری پردا کیا
کس سے میں نے آپ کا شکوا کیا
مردوے کہتا ہے میں کیا کیا
پیٹ سے اچھی نکالی تھی پاؤں

[illegible]

غالب ہوں جہاں دو وا جی از جان ایک ہو
کشتہ ہوں تیرے قربان ہوں تمنا
بابا ای اپکی ہوئی روئی سی ای ۱۹۰
ای جان ... ... لری کا ... جہان گیسو ... سے ۱
... بن تن ... سی ... ... کا
... [illegible]

کسکو سمجھاؤں خرابی ہی سے یہ دیدہ تر طرح
سوت سی چھپی لڑی جب ہمیں پایا مئے
تیرے کھنی سی تو آزاد کیا ای شمشاد
توچ بندی ہی ہی صدکی سوی کو ہی تو ہے

سہائی نہ پڑ رہی چلتا خصم پر اپنا
کام دشمن سی لیا دوست بنا کر اپنا
منہہ دکھائی مجھی پہر پہ صنوبر اپنا
جا کی منہہ کا لا کری مشکی سی عنبر اپنا

جان تصاب کی جدائی سی پریشان ہی یہہ
دل بگوڑا کہیں لگتا نہیں دم بہر اپنا

ای بوا پتھر کا دل ہی اس ستمگر کا
کیا کیا ہی سوب مین پابندی نی بنا سفید
اپتری خانم کی چوری ای ... خانم کہلی
کہوڑی شہر مین پتا نہین لگنی کا گہیہ
سچ کہا سہرنی ... سی یار و سوا
ای نگوڑی کیا پہر کی ہو گی تو لنگی گلی

تہا نکہتو گہر مین خالق کی ... تقدیر کا
آج تک آیا نہ شہرین کو پتا ناگہر کا
ہی بنایا تو رکی تو ڈا امیری ... کا
ہی اگر سندر کہر اسونا نہیں ... کا
ہر ستارا چاندنی خانم ... کا
سن نہ سودائی اری ... انگر ... کا

جان تصاب سامنی مانی کی کہیں ہو نی لگی
کہینچ لی نقشہ خیالی وہ میری تصویر کا

پیپیا تہا پاس جی تہی ہر آن آشنا
ایسا ہوتا نکلا اب ہو گیا سفید
دیکھوں کی بیقرار ہوں ... سچ ہیہ
ہر گز نہیں نگوڑی خصم مین ہو گی بات

یار دور دور کرتی ہیں پہچان آشنا
دشمن ہوئی ہی پیا جو تہی پہچان آشنا
اکہیں بہی ... لی جان ایمان آشنا
... کی ... ارمان آشنا

مانی ... کو کا ... ای ... کا
منہہ کالا کری کون ... کہڑی کا
... شوق سی مستی کی دہڑی کا
... ہوں ... اودی ... کی سوسن
... ہی سی کی دہڑی کا
... دلہن ... ما میرا ...
... بی ... سہرکی ... کا
مین ہوں ... جو کوئی ہاتھ ...

[illegible]

[illegible]

اوجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمہارا
فلگوار ہی شاید کہ کوئی زر دار تمہارا

دریا میں محبت کی ہے لگھاں میں غوطے
خضر و کبھی بیڑا نہ ہوا پار تمہارا

لوہین کی تو چند ہمیں مہتاب کو گہرو
مہرانی کیا جوڑا ہی تیار تمہارا

اپنی ہی بری بے تقت میں کام آئی ہیں
لاگو ہوا اب کوئی لگوار تمہارا

ٹوٹا جو ہوا ہی تو ہیں گردونگی سفارش
گبہرایا ہی بیفایدہ بیمار تمہارا

کیوں پاون پہ سر کہتی ہو تم [illegible]
گر لا ہی کیا کاتی کی سرکار تمہارا

دل لیکی ہوئی جان میری جان کی دشمن
دیکھا و قسم تہا ہی اقرار تمہارا

دکھ دئی ہیں بہر بہا ہی کو سکھیاں ہوا
میری سر ڈکھنی سی ہٹیا کو ہی وصال ہوا

چھپی تم کڑوی نہ ٹالو نہ تم تم کی ہو پال
حال [illegible] میری جان کو جنجال ہوا

ناک [illegible] سوکار
دشمنوں میں کا میری بیڑا اگر [illegible] ہوا

ہیں [illegible] کنارا
شیشہ سی باندی کی مرزا کو جو بد حال ہوا

خاک میں ملکی جل جلکی سنا مہر منا
سوت نور [illegible] کو [illegible] سال ہوا

رنگ لائی ہی صنوبر [illegible] ازادکرو
آشنا حال میں باندی کا جو قوال ہوا

ہو گئیں مع گور کی مردہ سی بدتر [illegible]
جان تصاحب کی جدائی سی محبت جان ہوا

نامہ دی نہ بجز رو سی اشک خبر ہوا
قربان [illegible] سال بہر ہوا

کیسوا ان [illegible] کو ہی عنبر کی [illegible]
صندلی [illegible] باندہ [illegible] اگر ہوا

[illegible]

تو سوت کی کہنی سی چھریاں تجھ میری نکمیوں
مینی جو کیا لو گو ازاد صنوبر کو
سب سنتی تھی سیفو کو جسو قت کھلی جو

کسو اسطی تیہ پہر وا جیلا دبہت دیا
کہیں یا لی تو ہر تا تہا شمشا دبہت دیا
ایک اسکی حماقت پہ فولا دبہت دیا

دل میں میری تجھی کی ای جان یہہ کیا آئے
روتی جو جہی دیکہا امداد بہت رویا

سر جنگل میں اگی حال ان تو نکلی جو مجنونکا
اجی کس یار سی خالی میں یا دہ کو بلایا ہے
نہ کیوں پلک سی کلیجہ ہو کہ کنگہی سی زکرتی ہو
ز نا حق یہ اتنگو کوئی تو آیا پاس تنہا ہے

ہر ایک عاشق کو دیتی ہیں بہہ سیاہ ای مجنونکا
تماشا دیکہو بہو ر بیچیان کہو نز کی تو مجنونکا
میری تو مانگ میں تل ہی تہیں ہو کا اجو ہونکا
نہ کیوں دل کہٹکی کہسکا ہو بسہر کی جو مجنونکا

دہر ا رہتا ہی گہر میں اور سکو نہیں بیتا
تیرا دیوان ہی ای جانصاحب گنج قارونکا

جو دلمیں ہو وہ جو روسی تیہ پر نہ کہنا
صندل جو گہسا میں تو ہوا اوسکی یہ پہولے
پروانہ نتھی جا او سپہ تیری شمع کنیلی
بیجان کوئی سوت کو ہوشیار ہی گرنا
مصری اجی لائی ہی مزا ایکہسکی تو دیجو
سید کی جہان گای ہو یا شیخ کا بکرا
ہی چاند سی وہ سیدہ کہیں جالیا ری کی صورت

پائی کا خطا او مولی پہ نہ کہنا
عنبر سی میرا حال ملا اگر نہ کہنا
کل رات کو جا نا ر ہا گلا نہ کہنا
ٹہرائی جو ہوا وس آں وہ نہ پیر کہنا
پیچون کی رسا ول ہی اسی کہیں کہنا
تہہکا را سمجہنا اوسی تم پیر نہ کہنا
وارمی ادسی اوسکی کہیں تصویر نہ کہنا

ایک ایک لفظ پر اجی لڑتی ہین مرد دو
محفل مشاعرہ میں اکھاڑہ ہی بھیم کا

دائی کریا رحم کرون بی نیاز کا
رہ جائی پیٹ مجکو جو صدقہ رحیم کا

پایا مرض نہ کھوی میری بیگما کی جان
غارت ہو دائی نکلی جنازہ حکیم کا

گلشن کی تو روش نہ میری لگو خار و
پھولی گا گل بہار نہ دم بھر نسیم کا

بی بی ہنی نہ جائیگی باندی ہنی کی ہو
کیا ہو منڈھی جو بادلی سی پٹر نیم کا

گلشن کی طرح پھولون سماتی نہین ہیہ
ہی پیٹ تو بہار کو شایہ نسیم کا

آتو لی مار مار کی گئین جو بڈیان
مطلب جو لینی پوچھا عظام رمیم کا

ری جان ذکر آیا ہی جنیون کلام مین
سنتی ہون مین مسیح کا حضرت کلیم کا

کبھی یہ چار پیسی جو کوئی لگا ہی گا
کیونکر نہ فرق کوڑیا خانم بٹھا ہی گا

دل لیکی رنج دیگا سدا جسکو جو
بی اپنی دیدہ میں گھونٹی کی آگی ڈبا ہی گا

اکدم نہ یاد ہو لونگی مزار اب
گو بنیان یہہ عشق خاک مین مجکو ملا ہی گا

مٹی خراب ہوگی نہ آونگی ہاتھ مین
مردہ اسی فراق مین جیتیہ کو جا ہی گا

بی علم ہوگی چاہیگا جو سر چڑھو مولین
ری جان فاصلون مین جو منہہ کی کھا ہی گا

یہہ بدگمان ہی ال وس مجھ زنی شکھٹ کا
لگا یا ٹینی جو نہ مرہ موئی کا دل کھٹ کا

بڑھا جو باجی پھر انیان آ آہٹ کا
یہہ جسکی تان تی سدا غلہ میری گھیٹ کا

یہہ تنگ ہی میان شمشاد کی اجی ہٹ کا
قدم نہ باغ مین رکھا ہزار سر پٹکا

[illegible]

دور میں ہوئی قیان نرگس کا بنفشہ کا سنگار
اونکا مطلب راتکو سمجھی جدا ہونی کا ہے
مینہ برسا جو کہ یہہ آون تھی چہا ہو کر
مولوی یوسف زلیخا میری لی پا لک ہوئے
زہر شیرین نے ہی کہانی مین ملایا دیکھہ لو
مسند ہی اترو آئی ہٹیا جب گئی ہٹ ٹھیر نے

ایک کو ہو غلّہ دو ایک جلاب اب
سمجھی اپنی خورشید مین پالتی خرابیب
اسقدر بیتاب ہوتی نہین تھی تاب اب
اوسکو وہ تعویذ لکھدو ہو نہین یہہ خواب اب
جینی جانی سی ہونگا کی باجی سمجھی قاب اب
ہو گئی پہلا یہہ باندی کیون نہ ہو نواب اب

اوڑ گئی مین ہوش مرزا کی جدائی سی مگر
جانِ صاحب دل ہی پر یکطرح بیتاب اب

یہہ نہین خورشید کی چشمہ مین آبِ تاب اب
تو کہنڈا بارہ رہی ہی عرش سی کرسی ہوا
حورین ہین بیٹھیاریان غلمان مسافر ہی ہوا
باغ تو جنت ہی رضوان سے جہوٹی میان

چاند خان جو ہی حسین آباد کا تالاب اب
برج ایسی ہونگی گردون پر اپنی مہتاب اب
دیکھی دنیا کی سرا مین سرا پا سب اب
حضر و کوثر ہی حسین آباد کا تالاب اب

جانِ صاحب تشنہ لب آباد یہہ رہنے رہی
اور ملکون مین تو ہی ایسی شرک نایاب اب

گوری سجو گی تم مجہکو ہاں کرکی میان جی آپ
چہپتا نہین حرام کرنی کا لاکھہ پر
مفلس تو وہ اشرفی خانم کی جاتی ہے
ماماب کا لحاظ تہو دل سی اوٹھا دیا

پانچ روپی کی عجب کم ہمت ہو گئی بلان خرابیب
عالم مین تو نشہ تو ہوئی ہی جہان خراب
بیسی کی کیا رولی کی کرتی کو بیان جناب
اپنی باجی آج کل کی ہین سب الگ خراب

[illegible]

[illegible]

مجھی اوس نس کٹی کی ہاتھہ تیغ نہ پہنچائے
سر تیغ اب بھی لال لگا ہی وہ ڈھنگ ہیں

کبھی بکھیڑ نہ ہونگا اوس معشوق سے جانکی صورت
یہی ایک سرخرو ہونیکی ہونگا جانکی صورت

مجھی نفرت سی صورت ہی نگوڑی جانب قصاب کی
وہ ادسکی شکل کیا ہی ای ہوا قربانکی صورت

ہی دیوالی سی سو آج کا دن آجکی رات
ایسیان ناچ نہ موقوف ہو سارے مہمان
قد نظر آتا ہی بوٹا سا مجھی چاند سی شکل
صبح کو دیکھا ہی منہہ شام برن کا بیٹے
بیاہ کی لائی ہو بینگ دو دن تھوڑا
عقیدی ان نہیں جاتی ہیں کسی کی گھر

گھر سی نکلو نہ خدا آجکا دن آجکی رات
دیکھہ لین اور خدا آج کا دن آجکی رات
ہی قیامت سی ہوا آجکا دن آجکی رات
خیر سی کاٹی خدا آجکا دن آجکی رات
کس خوشی کا ہی خدا آج کا دن آجکی رات
اور بہرہ جاوے تو آج کا دن آجکی رات

جان کی خیر ہو صدقہ ابھی کچھہ تو ہی ڈالو
جان تم پر ہی گڑا آج کا دن آجکی رات

کہدی مہتاب نی مہر سی ملاقات کی بات
آنکی م میں آجاتی ہین ہین بیجلی ہو تب
مرزا نادری ولی سی ہی این مرشد ندی
نیکبختی میں لگی اشرفی خانم بیٹا
سمجھو مطلب تو ذرا کیا سمجھیں میرا
سنجلیا مانگ کی لو او گی پھیر یادل جانا

پیٹ کی بلکی ہی ایکدن نہ مجھی رات کی بات
گہاتی تم ہو نہیں مجھ سی ہی گہات کی بات
بی بناتی ہی یہہ باتین کرامات کی بات
کہیں کسال جڑی ہوں اوس سے ہی ذات کی بات
طعن کی لحن ہی یہہ اور ابھی بات کی بات
یاد ہی بھولی نہیں اگلی ہیں برسات کی بات

[illegible]

عالم حیات کی دیوانی ہی مجنوں کی طرح	جن کا سبھی ہو ویر کچا تم یہ تم سایہ عبث
یار سی جنوں کی بچہ آپ کو تنخواہ دے	منگوانا جی سی کیا دعوا ہی کی عوا عبث
بس چلن سی دس بیس جڑ جائیگا کہو لی بات ہے	لیکی گہن ای اشرفی خانم دیا سکلا عبث
بانٹ کی ملتی عربیوں کی گلی کا ٹوٹ یہ تم	ایس کہری پن یہ تف اسکا بدلوانا عبث
کوڑ یا خانم ہوا بہاتی یہ کیا لیجا کین لگے	سوہم کی سچیوں لی رکھا جوڑ کر بیٹھا عبث
موں میں تم پر چلان بنی تم ہو فرشتو یہ	جی جلانا ہی تمہاری اسطی رنجرا عبث
چہرہ طاہری نہ سر جن کی لی سیں جان	ہی جھڑی پڑہ کی اجی قران میں کہنا عبث

اج سی کہا لو کہلا دو کل کی کل کی تا تہہ
جان صاحب چ مین کری ہو تم صرفا عبث

داغ دہ منہ نہ دیر گالی دیا گہو جرا عبث	یار پر دولت قدم کرتی ہی اب کہنا عبث
ششہ جبر اتن گوری ماہتاب اتش بار لے	کیا ملا لسرین سی بہانڈا اگر پہونچا عبث
داغی جانیگی جھوندر ناک ہی بیو کی قلم	پہلجھڑی کیطرح یہ نظر اچلکی یہہ پہوڑا عبث
تمنی اوسکا ثابت کیا کہوتا چلن	اشرفی خانم کی چندری پر تم ہو را عبث
میری جن لی کی تو ای لو کو بہت میں لہو	رنج لی دائی لی منگوانا ہی اگر جوڑا عبث
کیا برابر دائی کی کم آنا نہ تہی انعام میں	حق تو اوسکا تہا بہت ملا تہوڑا عبث

عشق میں جہاں حسنی کی اپنی دلکو آپ نے
ہی سنا یا جان صاحب جانکی پہوڑا عبث

جنگیر خانسی کم نہیں خونخوار کا مزاج	دشمن کا منہ نہ جو ہی ایسی یار کا مزاج

دولت نہ اسی پوچھتی ہی یار کا مزاج
ماتھے کہری میں پتری اشرفی خانم کی ...

جو وال دلبا ہو وہی میٹھی کہاین — سہائی کو بہا ہی کیا ہی کہا نیکی احتیاج
حاتم ہین ایسی وہ تو سخی ہین یہہ باندیان — کرتی ہین دفع ایک مانی کی احتیاج
لی ہی کا دانہ کہائی گی انگہون کر نظر — سو اگر نہین ہی نہانی کی احتیاج
مستی کا وسن چٹیل کی وپہ چڑہا ہی صبوت — ہمسائی کو نہین ہی سبا نیکی احتیاج
نا حق خفا جو ہوتی ہو مرزا تو خوش رہو — مین کوئی آج سی نہین لانیکی احتیاج
یہہ لال میری ہو نہ کہی جو چمن سی کر — صاحب سی تیری جانیکی احتیاج
جتنی ہنڈین گما دتی ہی نکلین یہہ — بچپن مین کیا ہی بال بڑہا نیکی احتیاج
مصری جو گردی سی ٹھی اسچ ہی یہہ مثل — پہر اوسکو کیا ہی سر کہلانی کی احتیاج

گو ستہ قد ہوا وہی بڑی فیلسوف ہو
ای جان تمکو کیا ہی سکہانیکی احتیاج

لگی ہو نوج میری دشمنو نکی یار مین روح — وہ ایسا دوشت نہین جو دوستدار مین روح
لیا سٹرن سی نی جالیسون اسنت کی روز — بکالی فقیس کی لیلی نی کس بہار مین روح
یہہ وہ بلا ہی جو ڈرتا خدا سی اپنا ہی — جو آدمی کی اجی ہوتی اختیار مین روح
نگوڑی پہر کہلی آندہی مین کہ کہی ٹوٹے — ہزار رنگ کی ہوتی ہی اسکی بار مین روح
نہ کیون مین ہو وہم کا مرہم کہو نہ سر — نکہل گئی تیری دور ہور وزکی بخار مین روح
ہزار دن لکھی پڑتی جانیکی جہنم مین — بہلا یہہ ایسی ترکی سی کس شمار مین روح
نستی مین تار نکی جو روکو مارا پہر گئی — نکل گئی مری ہچکی ایک تار مین روح
نہی اصیل سا مرکی کیا وہ جادو گرنی ہو — کہو تو وال دن مرزا کی اپنی خار مین روح

کتنی سادہ ہو کہ جٹی مانگتی پہناسی ہو — بین بہبو کی لعل منگوادون نتہین دو چار سرخ
لی کہی جوڑ ولی بیسی کی چتینت کیا سکا — منہہ خصم کا ہو چکا غصہ سی ہی دو چار سرخ
لی اہاس یہہ وہ ہی خاک شفا عشرہ کو — ہو گئی انکی ہین اس تسبیح کی سو بار سرخ
بان کہا کر جو ہنسی گو ہر اوسکی عکس سے — موتیونکا ہو گیا جاچی گلی مین ہار سرخ
بنلا اسلا کیسا شایانہ دولہن کو چاہیے — سنچا جوڑا جوڑیونکا لادے انہیا سرخ

جانے صبا کسکی منڈ پاکات کی آیا ہی بے
ہی لہو سی آج اوس خنجر خونخوار کی تلوار سرخ

سہو لام سر گل بوا اپنی ہزار سرخ — دیکھا نہ زیب مردو یکو زنہار سرخ
نازکی پی تنا نو کوڑی ہی نہ فولادن کو دو ن — اپنی لہو سی اوسکا کرون مین کنار سرخ
ق
کہتی ہی میری صبح کو رہتی شام سر — ہوتا شفق کا رنگ ہی جب آشکار سرخ
اس کلموہی نی مانگ مین سیندور ہی بہرا — کرتی ہی یہہ گنوار ہی اپنا سنگار سرخ

کنگہوا ایک نکوڑی نی ہتی مین ڈال کر
ای جان مری لکاٹ لی گلنار سرخ

فتنہ انگیز اور آفت سے شوخ — سچی شیرین کی ہی قیامت شوخ
ملکی مسی جو آئی ہی سوسن — کیا جمی پان کی ہی رنگت شوخ
انکہہ مندی آپ ہی لڑائی آنکہہ — لی مری مجکو اوہی تہمت شوخ
میری سمجھی تو ہی غریب بہت — دیکھنی مین ہی اسکی صورت شوخ
ہتی ہر ہی لال باغ کی مہندی سے — ہاتہونکی کچہہ ہوئی نہ رنگت شوخ

اگر سنیگا نہ کوئی میری یہاں فریاد
ابھی وہاں تو نہ جائیگی رائگاں فریاد

جو اوسکی لاٹھی مین آواز ہی نہیں یاو تلی
سوا خدا کی کرون کس سے بیکسیان فریاد

نہ گہر مین ڈال کی گوہر کو آبرو کہو دین
کرین گی صدر مین جا جا کی کسبیان فریاد

ای سہاگ جو ہیں اس عدل پر پڑین پتھر
نگوڑا جہوٹا ہو سچا کری جہان فریاد

پڑو شالسیچ کی کشمیر لی لی کہا ہی گیا
نہ پہیری لشیم ہوئی کی کہان کہان فریاد

اتار تو ڑ ری تو ہین ڈانت کہٹی ہو جائیں
ولایتی کری اونسی جو باغبان فریاد

ای جان کہہ دو اگر اوسکی جو رو ہو اگی
جہوتری مین کری جا کی باغبان فریاد

منہ سے کیا پوچہنا یوسف سے ہوا ہے تیر لیعد
رانکو خواب مین لیلی نی کہا سندیسے

عشق مین نام زلیخا کا ہوا ہے تیرے بعد
تو لی پہر زندہ فیروز نام کیا ہے تیرے بعد

جیتی جی سندہی کا اللہ دکہائی سہرا
سیج مین کہتی ہوں نہ بخش برا بہی اپنا

مجہکو کیا لوگ جو کہہ اسکا لیا ہے تیرے بعد
رکہی عزت میری بجی کی خدا ہے تیرے بعد

قبر مین روح کو صدمہ میری ہوگا ہر زا
کارخانی مین خدا کی نہین کچہ دخل ہوا

سوت بچون پہ اگر ہوگی خفا ہے تیرے بعد
سچ ہے تم پہلی جنین بیاہ ہوا ہے تیرے بعد

منہ سے جو چاہتین کہہ لیتین برا یا کہ بہلا
سہتیا فرہاد ہی نہی جان جو بنی شیرین پر

دو نسی کرنا نہانا نہ جنی کو گلا ہے تیرے بعد
تم ہین ایسی خود کہلا دو وفا ہے تیرے بعد

سہولی کس نزبتی پہ ہو یاد رہی ای بچہ
جیتی جب تک ہو یہ تین ہی ساری محبت صاحب

اسمین نصیحت گٹا او ٹہا دے کی ہوا ہے تیرے بعد
ایسی تم بیاہ کرو کی نہ بہلا ہے تیرے بعد

[illegible]

معلانی کیوں پڑا کیا پاجامہ کا گھیر — میری نہ چنگلی جوڑ سی نہ تہی اسقدر کمر

کروانی کون سی اچی کر پا نہیں ہے کون — باندھی سہی درد نہان کسقدر سر کمر

آ ٹکی تلی سی ناف میری ٹل گئی تلی — مین پیڑ و پیڑ و کرتی ہون اور درد کمر کمر

عنبر سی اور مشک سی گہسوا و نگی گئی با — صندل نہ تو نی مرزا کی پکڑی اگر کمر

مین بہی لہو لگا کی شہیدون مین ملی — مردونکا منہہ چڑہاتی ہو کس باندھ کر کمر

روئی جدا کی ہاتھ سی ای جان گہر مین بیٹھ
کیون باندھی باندھی پہرتا ہی تو دربدر کمر

گھر مین لی نہ سٹرن سمجھی ہٹر لسی باہر — لی اڑتی صبح کلو ر شام برن سی باہر

دو نو ان کب جا مولی غل مچلی الفت کا باہر — نہ ہوئی شمع نہ پروانہ لگن سی باہر

ساتھ سو تیلو نکی تم جاتی ہو بہیا تر دلیس — رہنا ہشیار ذرا بہائی بہن سی باہر

رہ کی ٹکسال مین کر بنوئی نہ کہو ٹی باتین — ہو نہ تو اشرفی خانم کی چلن سی باہر

دائی کیا بیٹھا ر سی اوسکو ہی پیلا پانی — جب ہوا ہو گیا اکدم مین قفس سی باہر

رنگ لائیگا یہ تہیار سی باجی بنو — اپنی گھر مین اسی کر لا کہہ جتن سی باہر

جان صاحب ابن وہ کسی لگنہ جانی دن بی
مر جائی تو ہوئی نہ ون اوسکو بدن سی باہر

مر جاؤن تو نہ آئی وہ سند ملک گور پر — کیا ہون گدی مین جان بند و بہرام گور پر

جو سوم کی سگی ہوئی مرتی مین پہول کن — گنتی سہی بہونکتی بہین الّو ہو نکی گور پر

دی حسب ابتری جلی گور ہی نقش گو — سمجہا وہ بہیر اونٹ پا یہہ جانم کی گور پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نرگس خدا دی عشق کی بیمار کو شفا — یہہ کو دنا مرض تو اجلکی ہی زور پر

اری جان میری ترا اغو نکلی پایا نہین نہار
ہی پہاڑ کی نکالنا ہر ساق مور پر

اج جو وعدہ کیا تہا پہر گیا وہ بیوفا — اب جا لعنت کرا وسکو میری بی پیر پر
کل ہر بچا نم ہی تم پہانٹا دیوالے اٹہی — دور ہی کی شرفی خانم نوا زنجیر پر
سخت مین حیران ہون سبب کہہ نہین — سنگین خانم کی اجی پہتر نہ تقدیر پر
کیا سبہی اگلا زمانہ تہا ہوا اسمہیار کو — لاکہہ تو ڑی سی فی ای ایک لاکہہ کی زنجیر پر
کیون تیری آنکہو نمین جی ہی ہمائی ڈبڈبا چلگر — جلد لامی کیا لگا کی اوڑگیا گلگیر پر
کہہ نہین اسبب ہہتا دکہہ یہہ پروانہ — شمع جلتی مین کرونگی اس تیری تقصیر پر
قہر کی باندی ہی میری جان لیلی سجیا — جا ہی ونا ہیشہ ستی ہی بوا لقدیر پر
اوس سی ملنی کی کوئی صورت نظر اتی نہین — روز ایک کرتی نئی تدبیر ہون تدبیر پر

سچ کہا اری جان شکر وکی نہ تہی شیری
دودہ چیتی جو ہون اونکا فاتحہ دو شیر پر

نماز پڑہ کی تو کتا منونگی اپنی تیہ پالوکر — نہ جان ہوتا ہی وہ گا نا خدا خدا کر خدا کر
تو ڈالکہہ دو لاکہہ سانس ونکی اگی ہو گزرا اور نہار او — نہی پا لی ڈولہن ہی سجی اپنی دو چار دن جا کر
ڈال چھنا ہی ہم او ہنستا ہی کہا کر وبال بین بڑا کر — جو ہی عاشق تہی چلی ہی ومحکو چھما ہمین بنا کر
نکاحی سیاہی کو چہوڑ سیہی منتا ہی نہ بلکہ گہر مین ڈالا — بنایا صاحب امام بارہ خدا کی سجدہ کو تمنی ہاکر
وہ ایکدن نہتا کہ میرا اگی شستر کی تہی ہو وال کلکی — پہر بی بین گا لو نمین اینی جاں [illegible]

[illegible]

سیکڑوں اتو ہیں گا یک سری ہو کیوں نہ عزیز — صبح ہو جاتی ہی اب جاگن بیداری عزیز

آگی زلف کی نہیں مرد کی پیچہ اصل اچھے — پہول چھپا کی ہیں بلی کی کہیں یار سی تیز

رہ کی نالی سی جو کروایا بد نگو گہائل — اوسکی ہتہیار کو قتل اوٹی ہو تلواری تیز

اوسکی ہتہیار کو تلوار سی کیا ہی نسبت — تیز نشتر سی بنا اوس تیری کی ہار سی تیز

یہہ بہی اتذ بیری گہر بیٹہی تو آوین ستے — کہر نیاں لائی ہی گلشن سی بازار سی تیز

ہی کیوں نہیں ہاتہی لی اگ تکو لی سی سوا — رات کو ہو گئی مرزا میری انکار سی تیز

جان تصایی جو لگوایا ہی سرمہ نرگس

خوب کروائی ہیری تونی گہنگار سی تیز

اوسکی الفت پہ کروں اپنی میں قربان عزیز — مال کیا چیز ہی یوسف نکروں جان عزیز

دوست ان ٹکی نہیں بہتی دلکی باتیں — کہو لدیتی ہیں بہی دشمنونکی کان عزیز

دور وہ تک جسکی نہیں ہو تہونکا سو کہا تو — قدر کیا کر یا زلیخا کی سی نادان عزیز

موتی ہیہ چہیپے نہ با قیونکی گہر جا با کر — بات ہیرا کی کہیں پہنچی پہ پیکان عزیز

کی زنا خی نی جو داماد کی دین خاطر — کیا ئی بات سی کہتی ہیں مہمان عزیز

آپہ تو حسید جی محرم کی ہی گاہ سلیمان — خاضری کا ابہی کلیہ نہ تکی سامان عزیز

پاس پیسا تہا رحی کو ڑیا خاتم جب تک — کہیر کی رہتی تہی میری ٹٹی کو سران عزیز

جا سی آئی سکندر کو میری با تو تقی — صاف آئینہ سا اب ہو گیا حیران عزیز

جو وہ کہہ دیتی ہیں یہہ الو حسم کرتا ہے — گہر کو تنگی میری آباد کیا ویران عزیز

غیر کیا لطف سی ہیں خاک تجہی پہچانے — جا نکلی ہو گئی ای جان جب انجان عزیز

[illegible]

بابت ملین میری کیون نہ وہ بولین
بہانڈ آیا نکل عجوبا سے کے
لی دو دوگانا کا جب سلام لیا
منہہ کیا کالا اوس سی بیلی فی

محکو اونکا ہی اونکو میرا پاس
بیٹ سی جب ہی تماشا پاس
جو نہی مین کیا خدا کا پاس
رہی مہتاب ہنو کو کا پاس

نہاں کا تو نہ جان صاحب تم
اوسکو کس شی سی سلایا ہی

مان سی ہمکو سوا ہی پیاری ساس
جو ہر انگی کھلی ہین ہو ون پر
بولون بڑھ کی تو ذبح کرو لین
ہی خصم کی میری بڑی خالا
زنا سیکی بہن تم بجھی بنو
حق یہ ہے مین نہی ہوا ہو خانم
کیون نہ بابا سجا کی گاوہی ہو
ہلکا جو پڑا تو ہی بہو سی نہیہی

باجی دینا ہو اور ہماری ساس
چہریان نندیں ہان اور کٹاری ساس
ہی وہ جلاد نی ہماری ساس
مان تو آدہی ہی اور ساری ساس
آپ منگوا دی جب سواری ساس
اس سی ہین جیتی اور ہاری ساس
بیٹہی ہی جب بیٹہ کی نہاری ساس
دیکھو باجی ہی پہنچا ہماری ساس

اوسکی رنڈی ہی ایسی ہی ہو گی
جان صاحب کی ہی کنواری ساس

کم کیا خصم ہی جو کرون گلوار کی تلاش
بیٹی ہی ہو تو ناکہ کر کر ڈھونڈہ بیٹی ہی مر

ہو نوج دشمنو نکو میری یار کی تلاش
کیونکر نہ ہو سپاہی کو تلوار کی تلاش

[illegible]

ای جان دل میں سوچ لگی اب کوٹھریوں کی
رہتی ہے روز مجکو خریدار کی تلاش

گذرا دن تو نہ آئی پاس خواص
شرطیں بڑھایاں تیری توڑوں ن
نکلی تھمتی نہیں ہے چھینک تیری
نزالگا آئینہ لائی تو سنلا
پانچ چھ لین نگر نہ ٹھہری ایک
باندی بچہ سی لو سیاہ کرون
کھڑی اوجلی میں پہنی زیور سے
دور کر رنج زہر کھا نہ ارے
آپ کی اگی اشرفی خانم

اوڑ گیا دل کیا ہراس خواص
تو لی توڑا میرا اگلاس خواص
سونگھی کیا تو لی او بہی ناس خواص
ہو رہی ہے یہہ بدحواس خواص
کوئی مجکو نہیں ہی راس خواص
نوچ اوس بندیکی ہو ساس خواص
پہر تیرا دل ہی کیون اداس خواص
جان کا کچھ نہیں ہی پاس خواص
لیگئی ہی روپی پچاس خواص

جان صاحب کہین نہ قصد ہو
گائی بیوقت سے بہاس خواص

مجکو خوش آتا نہیں تیرا دوگانا اخلاص
آج مجھسی ہی تو کل اور سی ہر تیرا اخلاص
مندی گذری بہت روئی بیچانا نہ ہو
ایسی اندہی ہو نہیں دیکھتی آنکہا پچہا
بنگئی جان یہ الماس کے سنکر جوہر

جو کوئی سامنی آیا وہیں جوڑا اخلاص
ایسی ہرجائی سی ہو نوچ نگوڑا اخلاص
واہ صاحب مجھی ایسا نہیں بہاتا اخلاص
کسی گو کہانی کو سہائی گا تمہارا اخلاص
کیا یاقوت لی ہیرا اسکی پیدا اخلاص

[illegible]

مرحبا ہی یا حسنی کوئی بھولی سی آپ کیے
کوئی بہلا ہر اگہی کیا مجکو کام ہے
رنڈی کی فندر کیا بہہ نگوڑی ٹہہا کو
گلشن کی غم ہوگئی کانٹا ہین سوکہہ
کوشش بہت سی کی نہ ٹہا پڑ تو نکا پہر

ہی رات دن ہمتین فقط اوس کا غم سی غرض
بندی کو ہی حضور کی احکام سی غرض
سی لونڈی پار رکہتا ہی غلام سی غرض
کہاتی ہون خار کیا مجہی آرام سی غرض
لاچار جان ہوگئی ایّام سی غرض

بہنی تو بہیجی تجکو الف خان ہزار خط
کیا باجی بہیجا وہ نگہوڑا بہلا سے مجھے
مین لکہتی لکہتی تہک گئی آیا نہ ایک جواب
جہنگا کو بہیجا ایک منشی جی کیا کرون
رونیکا اپنی حال مین لکہتی ہون اس لئے
یا قوت نی سمجہہ کی مجہی کیا لکہا ہی
آرسی کا پاجامہ جو پہنی ہی گلبدن
سنبل نسا کی چوٹی کو زلفین جو گوندہی

تو ری نہ لکہا مجکو کبہی ایک بار خط
حسنی نہ پوچہی بات کبہی در کنار خط
کبسو اسطی مین بہیج کی ہون شرمسار خط
پہلی سی بہیجی سا تو ین تک تین چار خط
اوس بی کٹر کی دل کا بہہ بہوی غبار خط
مین اپنی ایڑی چوٹی پہ الون ہہ وار خط
دیتا ہی ترچہی سیل پہ کیا کیا بہار خط
لکہتی ہون مین غلامی کا ای نو بہار خط

منشا ہنین حسنی کی مٹائی ہی جان سے
پیشانی پر جو لکہہ چکا پروردگار خط

در گور او سکی یا تو نسی ہی تو لاہی قلم غلط
لکڑی کی چہرہ کا ہنین کرتا ہی کوئی لحن

حیرت وہ ہنری سہرکی ہی کہا قسم غلط
مہندی کی چہرہ پر کیا ہی سنم غلط

[illegible]

ہوتی ہستی ہی لاش پہ پروانی کی آج
مرگ ہیہات لگن سی ہی بندنی ہہنا آنکہار شمع

جیہی کی بانی بدلین کی پا بہر سل سب
آگیا کہتا جاتی اوہی بگڑی گنوار شمع

در گور ایک جا ہوتی جلکی جو دونوں
پروانہ اور سمجھی لگن کو مزار شمع

وہ چاند سا ہی ہیر چراغ کا ہیری ہمنشیں
جسں سی سدا رہی گی اجی شہر سار شمع

کافور ہتلکن بہری سب پہ پر اوڑگیلین
رکہہ کی چلمچی میں لائی جو تو نا سکار شمع

تا مردنی دو شاخہ لیا کودہ ہی پڑا
روشن کبھی نہ آہین ہوئی زینہار شمع

پروانی اور کی آتی ہین ہیتی کہونٹ ہوا
ہی کہیلتی شہر کا گویا سنگار شمع

اندہیر کیا تھا کی وہ اسی پہ ہی نشان ہی
خانہ خراب ہاتہہ سی ہوا اسکی چار شمع

رنڈی کا تیل جنکو میسر نہ ہو سکی
روشن کرین وہ قوم کی گور پہ جا کر شمع

سچ کہتی ہتلکن ہی ہنین لیتی اسکا گل
روشن جو ہو مراد کی ہی بہار شمع

جلتی ہو اندہی اندہی ہی روشن ہوا
غم مین ہی اپنی دکہہ دونجی سہیو گوار شمع

روشن کرو جو اسکو تو وہ کہا جائیگی
جربی سی شیر کی کوئی ڈالی ہزار شمع

پروانوں کی ہیہ لی کی شادی ہی اسکی گہر
جہڑتی ہین پہول جہوڑ رہی انار شمع

گلگیر گل ہو یا ہوا یجا کی شکل سی
سہیئن کی طرح روئی نہ کیون زار زار شمع

اہی جہان مین شگل ہو شادی مراد
گل ہوگئی مراد کی دو تین بار شمع

دیکہہ روشن جان یا ہی کسقدر اندہیر
ہی دیکہتا تا شام ہی ہی صبح کا تماشا چراغ

ایک بیٹی چاند سی خانم ہی بی مہتاب کی
ہی مثل جلتی اندہیری گہر کا اوجیالا چراغ

باغی ہوا کی نسیم یہہ جیسی صبا گوز — جہہڑی اگر سنگاؤں تو ہر گز نہ جاوی باغ

نرگس سفید پوش تھی بیمار ہوگئے — او داد دیتہ اوڑہکی سوسن نہ جاوی باغ

گلزار جہان کی چاہ میں نرگس نہ رنگ ہی — لگتا ہہیں دیتی اب اسکا سوای باغ

مالن نی نا میٹھا ہی چہوڑا مراد سے — میٹھا ہی نونہال جب ہووی لگا ہی باغ

آون نہال خانگی نہ تہی مین اپنی بار
ای جان الا کہہ سنبزہ وہ مجکو دکہای باغ

آتی ہی اوڑکی انکہہ پہ جو بار بار زلف — جنگلو ہرن کا کہیلتی ہی شکار زلف

گویا کہسانی اوہی چمن گر ہی چہا لیا — کہڑی پہ اونکی تہی کہاتی بہار زلف

سنبل نسا پہ جہتم ہی جو لی کا گو تا بینا — چوٹی کی موڑتی ہی ہیری نو بہار زلف

اٹوتی سو یمن مین لیسی این آنکہاتی ہو جہتا — زلفن کی یاد آتی ہی یا ای انتشار زلف

خو در دم اور کچہہ ہا ہی خدائی سی یار سے — سیری گلی کی یار ہنوز سینا مزر زلف

لاکہون ہی مرد وہ تہی تیجا ہلن القتل — اللہ ری کیا تیوٹا ہی تیرا اعتبار زلف

کہڑی پہ آنکی یلنجا سی عقدہ یہہ کہل گیا — دل لون کسیکا اس لئی تیا بیقرار زلف

ہوتی ہی بجلی جہی گلشان کہاں حبیب — دیتی اوکچہہ او کچہہ کی ہی کنگہی کو خار زلف

کچہہ مل کی بات ہی یہاں سیتی باتہ سے — کاکل نسی ہی ہیکہی نہیں چہدا زلف

سنبل نسا ہا کرا کچہہ چہوتی بال — بالن کی بوندین تیلی انہیں ابرار زلف

منہ کی عدلی باجی یہہ عنبر سی کیون لری — مشکی کی اس خطا پہ کرون تار تار زلف

گونیان کی موتیو نسی پہر مانگ ایسی ہے — در بات کی دکہائی ہی گویا بہار زلف

جان الماس نے دی ہوتی یہ ہیرا کہا کر
بات پوچھی نہ کبھی اس ری وس نے بگڑی

جھوٹ اس نے نہین چھپی تھا او ہما عاشق
اب جو تو کر سوئی اتنا سو ہی ما عاشق

مجنون لیلی پہ موا شیرین پہ فرہاد موا
جان صاحب ہوا کیا سمجھیہ انو کہا عاشق

بد بلا ہی یہہ بد بلا ہے عشق
حسن دریا ہی ای بوا خضر و
ہی عزیزن بڑہا زلیخا مین
بتو لذت اوٹہاو گی آگے
یہہ نہ او ترانہ ای پری خانم
لاکہہ بہوتون کا ایک بہوت ہی یہہ
اسکو پروا نہین کوئی مرجاے
چشم بد دور دیدہ جانا ہے
جس پہ عاشق ہون بی انگوٹہی کو

پر ہی خانم بہت برا ہی عشق
دل کی کشتی کا ناخدا ہی عشق
دل ہی یوسف تو بہیریا ہی عشق
اتنو نام خدا ہوا ہی عشق
جسکی سر پر اری چڑہا ہی عشق
کچہ جن ہی تہی بس سوا ہی عشق
ایک بی درد بہیہ موا ہی عشق
انکہہ مندہی کو جواب ہوا ہی عشق
کیا بری مولون سجتا ہی عشق

جان صاحب ہی جان کا دشمن
دل لگا یو جہو تو آشنا ہی عشق

لینگی نہ میری سی میرا اسلام کب تک
کچہری ہوا ہی جو ٹڈا خالو سے ڈر دوگانا
کیسی یہ بہار کی ہی اتنا غرور ہارے

کسی یہ وہ کرینگی دیکھو کلام کب تک
تو بہ تو کر کری گی رنڈی حرام کب تک
بڑہ بڑہ کی یہہ کروگی بہسی کلام کب تک

[illegible]

ڈولی کی پاس آ کی لگا کہنی ایک ہوا
برسات کاٹی رو رو کی اس کہرین لی کی نوا

احسان ہو جلو جو ہمارے مکان تک
پانی تہا گھٹنی گھٹنی کہین ان اس ان تک

ای جان تم ہو جانتی نکجان ہو نہین
یوسف ہی کی عزیز نہین مینی جان تک

تجھ کو برسات مین سنگار کا رنگ
سنکی گہر بیٹھی محبہ سی باغ کا حال
نا دہندی ہی اشرفی خانم
بھٹی جو یوہین لال خان یاقوت
زنگ ہی ہو گیا ہی کوڑی کا
ذر ہلنیا رسی ہی مردون کے
جب کی باندی ذرا میانی دیکھ
شہر والون کی آگی خاک سجے

سرخ اور سبز ہی بہار کا رنگ
ہو گیا سبز نو بہار کا رنگ
اوڑ گیا تیری اعتبار کا رنگ
سرخ کیونکر نہ ہو جوار کا رنگ
تیری فولاد خان کٹار کا رنگ
دیکھ تو او ہی کیا ہی دہار کا رنگ
کیا نہ ہو ای تیری ازار کا رنگ
پاجی امان کسی گنوار کا رنگ

جان صاحب وہ چڑہ چکی ٹکسال
دیکھا کندنی ہی سونار کا رنگ

ایک ایک رنگ مین اچھی وہ ہزار رنگ
موتی کیطرح رکھی خدا اسکی آبرو
جنگلا ہی پیلی بہت کا بیلو نجانی
ای سوم حیض کا بھی جن ہی سبز

دکھلاتی ہین بہار نئی اپنی بہار رنگ
سب رنگ ہی مخمل کا جواہر نگار رنگ
ویرانی جامی دل کی اچھی تتار رنگ
سیانی تو کیا رنگی اری بہار ہی از ار رنگ

[illegible]

[illegible]

وہ دن خدا کری کہ میان سو ؤو سکی یار
لاڈو بہیہ جیسین آتا ہی پاس بی نکال لون
دریا پری کا سایہ ہی کہ چاندنی کی سر
خضر و کسی سی جا کی مہا جن اٹک گیا

جلتی ہو جیسی جہاں انی و ور بلا ری دل
کیا خوش ہوا ہی دیکہہ کی تیری اشاری دل
دیوانی تیرا ہیلی گا دریا کنا ری دل
جمنا کا خوب لگ گیا گنگا کنا ری دل

اے جان جان تک بہی بہا دین نہین مگر
ہی کیا بڑی لساط جو تم جیسی یا ری دل

بہائی کو یوسف گئی سو دیکہو جو بازار اصیل
کر لیا اپنا او نہین آئی وہ مکار اصیل
ستّو اشراف کی جو ہر شخص تکلیف سی سب
جان سولی پہ ہی گی سیری بہیا حضور
سو رت کی غم سی بڑا ہو گیا آزار اسی
اب ہوا ہو سکو نتا و نگی ہی تب منہ نور
خوب ہی اشرفی نقاش کا کیا گہنا یا
اچہی ہو گی جو بری خبر ہی وہ لائی گا
ٹہنڈی ہی سا لسین سہر و کہو ہی گئی گزر
پاؤن کی چوٹی ہی کیا خوب بہتر چہرے لگے
اور آجا بی گی بازار سی کر ڈالو حلال
گہر کرون اپنا مین برباد جو ہر گہون تہیا

ہیدا کر لائی بنا اپنا خریدار اصیل
لی لی مین باندہی گہری کی فتحیاب اصیل
زنگ مین لاکہہ ہو جیتی نہین بلکو ار اصیل
بد نظر وہ مین نہ رکہونگی طرحدار اصیل
جہو ڑ گی نرگس کے رنڈی رہتی تہی بیمار اصیل
بانکی گہوڑی پہ ہتی ہی ہو اسوار اصیل
کنگلی آئی تہی اچہی بن گئی سردار اصیل
ہو گئی اب تو رولی سی گرفتار اصیل
کی تہی تمہین لی دو نگی ہوادار اصیل
تجہسی ہر بات مین کرتی ہی تکرار اصیل
بلی مرغی ہی یہہ کب سی ہو ئی ہر دار اصیل
جان کی صاف تجہی ایسی نہین درکار اصیل

[illegible]

[illegible]

منہہ دکھاؤنگی نہ تمکو ہانک کیا لگی ہیں بھیک
ہاتھہ کٹواؤنگی اس لنگڑی کی شادی کی
لیگئی اسطرح پاپیاں کان کاٹی چور کے
پاون ہماری کر ہاتھہ سی بیڑی کی
سچ تو یہی جاتی ہے امردین وہ زندہ دل

گہری حسینان آپ کی صبا سیر انکلا قدم
گر صنوبر باغ کا سبی پھر کاٹا قدم
پاون تو چومن کونسا ہی آپکا دہنا قدم
دو قدم منزل ہی مجھکو اونہیں سکتا قدم
عشق کی گلیوں میں ہی ثابت بلا حسکا قدم

گیلی سو کہی مو تو جاتی ہیں ہو اسکا رہیا
کہیں ہیں نرگس کو مژان یار سکا اپنی ہو
لال خان سی جا کہو لائی ہی سگا
سوت میری پانچ ہی ہیں اوسی جہسی
ہیں کمر کی جو کڑی خبیثا ہی مضبوط ہیں
دیکہہ کر سلا اٹہی اوسکی ہیں ترقی نہیں
سوت کی عیسی میری چہاتی تو جلنی ہو گئی
ہوا یا تو ہی کی بھری ہو جاتی گہر سکا صاحب

لی او جالی فتنہ رہا اندہیر ہر یار ہیں
کام پر دیدہ لگی ہیں دل لگا ہی یار ہیں
گھر ہی اندر دانہ کا بنا جو ہیری یار ہیں
دہ دس میں ہیں ایک ہو جی چار ہیں
جنہیں نہیں یکہا کبھی نا مرد کی تلوار ہیں
موتی منہ کی ہیں نہ روتی پا لیکی تار ہیں
لوگ کہتی ہیں لگی ہیں گہر میں دیوار ہیں
کوڑی کوڑی بہیک مانگی وہ ابا بار ہیں

چار چھا حسن کو چھین لیتی گری سہہ بار ہیں
آشنا کیسی گراتی ہیں وہ خود غار ہیں

پرسوں بھی کو نہیں پیار کہنو کرتی ہیں
او جلی پکڑی بختی سی اوسکی دو سو آتی ہے

پیار سی کرتی ہیں لوگا نہیں جو کرتی ہیں
کبھی لڑکی نہیں وہ تو رہیں گو کرتی ہیں

[illegible]

ای جان تو نی تمہارا نام ہوا ہی ... [illegible]

باجی ستارا جان جو دیکھو تو لطف ہے
مہتاب ہی سوا میری زہرہ کی تان مین

مرتی تو ہی کہاں و نگوڑ یکی اسکو شکل
انگا ہی نہ ہو بہار کا دم باغبان مین

ٹکسال کی الٰہی اشرفی خانم کی سور ہوے
گہن کی لگی ہین پانی کی لی پاندان مین

گوہر کی دانت دیکھہ کی الماس مر گیا
یاقوت کاڑ یو اسی ہیری کی کان مین

پروا ابھی نہین ہے کہلا بہیجین دانبال
نعمت لنسا نہین بہیجتی کس لئی خزان مین

صندل اگر نہ آتا تو سونگھن لرا ئبل
عنبر ہین باجی مشکی مین اور زعفران مین

گرگٹ کا لیا ہے خورشید نی جنم
سو سو بدلتی رنگ ہی ایک ایک آن مین

بہیتی کہی یہہ بیٹی ثریا ہے رات کو
بانو ہی بہنہ مشتری ہے بہیتی کا جیا [illegible]

اسی جان آن مین ہوش مین نہین ہوں اگر
وحشی اگر ہون جمع میری داستان مین

جب شنا ورشا دائی میری تم مکان مین
اسی جان جان آگئی بندیکی جان مین

تاثیر اتنی ہی میری نظم کی بیان مین
رنڈی کی دولا دی مرد نکو ایک آن مین

مہتاب و زہرہ ہین وہ دونوں کہکشان
ہونگی لگائین چہید کرین آسمان مین

آنسو نسی میری گر لی نہین پاتا آسمان
سو سو لگائین ٹہسکیان ایک اس محان مین

بہرتی سون آہ مین ... نہین اوس ... یاد
جلوون یہہ چلی پاندی ہی ہون گمان مین

چوٹی کا لوبہہ اوڑھائی جو بہنہ کہ
ہوتا نہین ہی اتنا بہی مچہلی پان مین

اس طرح گلبدن ہے ہنسا آپ کی
مارون کٹاری جلگی جو لو مسران مین

دی نہنی بیٹی اشرفی خانم فقیر کو
جوڑا ابہی ملات مشتری کی تہان مین

[illegible]

[illegible]

بیول تو کی مجھی سولی پہ چڑھا دینگی — درخت گھر کی لئی میوہ دار لیتی ہین
کرم ہی کل سی ڈر آج میر جو ندی کی — بلائین ہ جو میری بار بار لیتی ہین
عجب طرح کی سجی دیکھی اپنی نانگی — انگوٹھی سوم کی بگڑی اوتار لیتی ہین

نہ جابی کوئی بلانی کو جان صاحب کی
ہم آپ کوٹھی پہ چڑھ کر پکار لیتی ہین

ملکنی جب کوئی بنگالی کی لی وہ پاس تمہین — سہٹر این جاو کی باری کی جو دو پاس تمہین
میری گاڈ لی سی لگا ڈی جو بڑی جالی ہی — کیتون کو ونکو بہلا لی ہی میری لا تمہین
جھوڑ و پہر جالی اپنی ایک تم بیٹھ پہ رہو — ایسی ہمت بہی ہی جان خدا کا قسم تمہین
بیگمیا تم جو ہو تصویر کی صورت حیران — لگ گیا رات کو شاید کوئی نقاش تمہین
پارسائی کی میری قدر بہلا کیا جانو — جب خوشی ہوتی جو ملتی کوئی اوباش تمہین
آج کیون آیا جی یاسی کرتی ہین ہو بہال — بہیجی کیا تیج بہلا کل کی مجھی آش تمہین
ای بی مہتاب اگر چاندنی لیجاوگی تم — فرش کر دینگی ابھی مار کی فراش تمہین
اوسکو قربان کرون اپنی گرہی گا دوپٹہ — میری جوتی سی بینسی اگر پاس تمہین

اپنی بچی کو شہار کہتی نہ تمکو دیتی
جان صاحب ہین اگر جانتی عیار تمہین

جسگھڑی کہولکی سجا پہ دھر جاتی ہین — تمہین تمتو اجی شرم سی مر جاتی ہین
مینی سجا پہ نہ سیکی نہ یہ کروائی بغیر — دیدی اس سن مین ایک دسی لٹ جاتی ہین
کیا تیری مل ہی کہا جاتی ہی ارے آٹھ پہر — باندی مبا نکی جڑ با نکی پہ دہر جاتی ہین

[illegible]

[illegible]

کس گھڑی سی اوسی گنبد کی سلیٹی پھر ہو تم
پشل نہ ہو جائیں کہیں باجی تمہاری پاٹھے ناو

ہاتھا پانی ہر گھڑی کی خوش نہیں آتی مجھی
باجی جیسا تھی تم گھو کناری پاٹھے ناو

جاپو گھر جا کی اجی کھاوگی چکی پیس کر
دل لگی ہی بیچ کہا یا ہیں پاہوی پاٹھے ناو

جانصاحب مجکو تم دبکا لو بالا پوش میں
ہاری جاڑی لگی میں ٹھنڈی ہی سیاری پاٹھے ناو

بیاہ خانم کا کرونگی نہ میں تنہا کہیں
آپ ہی اپنا لسالی کی وہ گھربار کہیں

بندگی جل دور مجھی سے یہ بہتان نکر
میری بیری میری دشمن ہیں گرفتار کہیں

اونکی بن پوچھی میں تو جیتی ہیں کیونکر جاو
ہی یہ شہر کا کہ ہو جائیں وہ بیزار کہیں

مردوں نہیں کھاتی ہوں میں تیسو کلاموں کی قسم
تیری بن پوچھی گئی ہوں جو میں اگیار کہیں

جاکی سسرال میں اسی لیے آئی ہن جانم تو
نہیں روز نہ کر بیٹھیو اصرار کہیں

آوے کس طرح تیری پاس ہو گا ناچتی
باجی تو بھی نہیں دیتی ہیں اسے وار کہیں

روز کرو [illegible] کا بندی کو نہیں ہی پتا
تجکو خوش ہی تو ڈھونڈھ او دیدار کہیں

میری ماما نی نکالی ہی نئی چھیٹ
پہنتی ہوں کہیں جاتی ہی یہ اظہار کہیں

ایک پر بیٹھیو [illegible] سی نہ ملوں
ایسی ہندی نی کئی ہیں پہنی افرار کہیں

میں تو بیان ایسی [illegible] اوڑھنی
ڈھونڈھ لی اور کوئی جا کی طرحدار کہیں

ماما کٹنا لی کا بیڈول برا ہے پلکا
ایسی باتوں سی ایسی کھائی گی تو مار کہیں

جانصاحب میری خانم سی نہ کہنا تمنے
رنڈی دیکھی ہی ذدگانا سی طرحدار کہیں

[illegible]

[illegible]

وہی ڈھٹائی ہے اور رنڈی خصم دونوں لپٹ کہنا — نہ میں مانوں گی مانو کا ہی جوڑا تیری آسن میں

بری خانم سے دیوانی کو شیشے میں اتارا ہے
بڑی عاقل ہو تم ای جان صاحب عشق کی فن میں

چاہت تمہاری لیں ہیں ہماری اگر نہیں
انگلی رونکی سیکھی ہے اوسی تماشی لیقہ مگر نہیں
دولت لٹا ہیں اشرفی خانم سی بدچلن
دیکھی کڑی لگا دینہ فولاد خان سنو
انکھونکی اندہی ہے وہ مثل نام نین سکہہ
آپ ایک سی ہینگی تو سو سی ہونگی ملنز
سقی سی اونکی نہر بہی کل حوض ہو گئے
ہتھیار ہونکی طرح خود صین لڑینگیا آج
دار الشفا میں تی ہیں ہمارا ہی حضور
بنیتی پلنگی اب وہ محل بہا پندنی لگے
دس بیس لوسکی کہا ہی ہیں ایکبار تو ہر

پچوائی آپ کی بہی مجہی اسقدر نہیں
جیسا ان جوانی مفت یہہ برباد کر نہیں
گہونٹی ہی کہ چلتی ہیں جا کم کا ڈر نہیں
سین تو مان یار لیا ہی کی میری کمر نہیں
نرگس کو دنکوا دینٹ بہی آتا نظر نہیں
تم آدمی سمجھی ہو ہمین نا سمجھ کیا بشر نہیں
وہ مرد ہو گی بہاگی ڈولی ہیں مگر نہیں
مرزا یہہ بنیر کہی کبھی عمر بھر نہیں
گوڑا دوائیں ملتی ہیں جنمین اثر نہیں
ہوتا فرشتی خانکا جہان بہی گذر نہیں
گو ہیان حرام خور یہ پاند ہو گر نہیں

ای جان لکھنو سی نکل جاوین کی بیل
اوقات صحبہ سختی کی ہو تی بسر نہیں

یہہ بڑا درد آج مین کل مین
سوت جلکر ہی آگئی بل مین

کل تہا پیٹروین آج کل کل مین
سہل سی جاتی ہی اپنی ہی جل مین

[illegible]

حال صاحب کے نہ کیون بات نسی بگڑے لوگو
روز وہ آتی تھی ایک فقرہ بنا کر گھر مین

سید اکہل کہری مین ہوا کائنات مین
مر دو نکو کھورو چھید کرو تم قنات مین
مرجاون تم جو دوسی کرو ایک بات مین
بیشک اچی ہی شک نہی و الہہ ذات مین
ہیون جس چال ڈھال مین ایک بات مین
سر اسار نگ و یے چھپا کو ہو نصیب
اس غم سی آدمی کہیں نہ چھپ تنہائی مین رہے
اس سنی بات وہ کر ی اوس سنی بات یہہ
چلتی وہ چال ہون کہ مین جس ہنستی بیچ پر
خیمہ مین کیون اونتی اگر ایسا جانتی
نادار کی چلین پہ روپی والی جب چلے
چھوڑا اوسی چیل کو کابل مین پہاڑی پر
اپنی تو چھوڑ دیتی مین غیر و نسی کیا گلا

لیکن سمائی سکی ہی شیخ کی ذات مین
رجنی انکا تو جسی نہ تم بات بات مین
جہل بڑا ہی انکی بٹھتی ہی چل پانچ سات مین
کیسی بیعی ئی مین جمع برائی برات مین
بنو سی جہری مہرتی مین جب تنخی کی گات مین
مین ایک ہون ہزار مین وہ پانچ سات مین
ایک دوسی بیتر انہ ملا ساری رات مین
شیرین نہ بولی آج سی مصری کی بات مین
بھرتی مین پہلوان کئی ایک گھات مین
کیسا یہہ پردہ چھید مین لاکھون قنات مین
ٹھا لگی نہ اشرفی خانم کی لات مین
مرزا ولایتی کا ڈھنگا سر رات مین
اللہ کا م آتا ہی بلی مشکلات مین

کیونکر مین تیری جان کو دو دوا وسپہ حرام
سید کا حق نہین ہی وگا نازکات مین

خورشید کے مین لوٹتی مہتاب ہاتھ پاون
تیز خصم ہی جا کی ذرا دا ب ہاتھ پاون

ثابت نہ ہون بلا سی کہون لب ہاتھ پاون
ای جان مین نہون کر کی
حل نکلی انکی تیری ہمت وہ بڑی بہن
کنگنی کی طرح سوت تیری سر چڑی بہن
ہمسائی مٹی تو د یہ سنا ہو گیا کہون
کوہی پہی پکارتی کہتی وہ چڑی بہن
عزت تیری گئی تو گئی اس سی کیا ملی
جنن وہ بات کر کہ اری کسبی رنڈی بہن
گھوڑ ہی پہ چڑھ کی کہون نہ وہ منہ زور یان ہین

[illegible]

جو حیوان نڈری سبھی ٹل ہین لگاتی
زنا خی سدا جو ہین بھو پونپہ سولے
خدا ہی رہی بیٹ اب بیرزادے
بڑائی بہو بیٹی اپنی ہی صاحب

بوا رنج وہ ہی اثر دیکھتی ہین
او نہین انکیدن خاک پر دیکھتی ہین
تیری ہی عمل کا اثر دیکھتی ہین
سبکو نہین بد نظر دیکھتی ہین

ہین باہر ہنس جان صاحب سی آئین
زنا خی سرا دل اگر دیکھتی ہین

پھنکی گیڑی انگریزی سیان چمن شیر نکلی ہین
کبھی ہو نسونہ ہفت بید و نہین ہمنشی گہنہ دیکھ
گلمین گرو کلا کابن نڈری ہی نہین گویا
وہ کرسی کی ہوا حمق ہین جو دونکی گرتین
کبھی لوٹن کا جوڑا ہی جو خاکی شتاہ کی بیجا
ہین وہ رنڈی نہین جن چھوڑ دے حیلہ بازی
سو لی آتی ہین کیون ہین کون یہہ گیا سر کے
خصم کی گھر کو اپنی ہنسا کی چھوڑا یارنگی

نئی ہوتی محل سی تنگی اب لو نکلتی ہین
ذرا دور لیسی پالکی کی بار نکلتی ہین
ہزارو نہین نہین یہہ حلق تالیو نکلتی ہین
کبھی دیکھتی ہونہ ہے کبھی باز نکلتی ہین
خدا کی شان سی بچی اچی با ہو نکلتی ہین
تیری ہہنلیے کب ایسی ہوئی لو نکلتی ہین
دوگانا زنجیری گہنی سند نکلتی ہین
نہین چلتا نگوڑی لینہ کہیہ تا بو نکلتی ہین

لئی تو جان صاحب آپ نی یہہ جسن پالن کے
مگر کیسی یہہ سہہ کی راہ شفقا انکلتی ہین

نہ کہین جو رو سی تقریرین ہزارون
نہین آتی کی دم مین ہین تمہاری

سدا کین حسینی تقصیرین ہزارون
عبث کرتی ہوند بیرین ہزارون

منہہ وہ ہوا اپنی اشتہر ہو گا ماما جیسے
اپنی ناخنی پیٹ مجکو رہ گیا تو رنگیا
بانٹ دو کوڑی کی کر دون جا پہ پیسی کی

اونکا در پردہ ہی مطلب سہاگ کی پردہ کرون
اوسی ہین لاچار ہوس اب ہین اب کیا کرون
اپنی بیگا نونمین اوسکو آج وہ رسوا کرون

جان صاحب اے دوگانا گر لگا لی مجکو ہاتہہ
تیری ہی سر کی قسم ایک حشر مین برپا کرون

اپنی رسوائی جو خود کرتی ہین بیگانونمین
بہول جاؤگی جو انکو رشتو ثنو تجہسے
اونکی ملتی ہوئی زینت دوبارہ میری
ہم تو مرد و نکو ہوا سرد یہین گہورتی ہین
گو نہین ملتا ہی پیتی ہی پروان چڑہے

خیلا قہر زانہ نہ بن رہ کی تو نادانو
کب پڑا اونکا مزا پا یا لی پاتی نہین
ہی مثل پانی پڑا اسو کہی ہوئی پا نوتین
لطف دیا اپنی کو تہا جوک کی پی گانو
ایک ہی جہیجر ہا ہمسا لی بہہ نیکنا نونین

جان صاحب میری اس طرح نہ اسّن گا تہو
ڈرہی لوٹتہ جو اوٹہنی کا میری رانو نین

کیا کلیلین کرتی پہلی مری ہی چہارہی ہین
دل لگا جب سےعشق ہوئی تی کیا وہ کر سوا
آج بیڑو کی ستاتی کو ن اوڑا ئین مجھے
ہوک بیڑو کی گئی آج دوگانا جیتیان
کل جمعی ہارینگی وہ جو ہری ہی گوہر
کلو بہتیاری کی خاطر جو مجھی چہوڑ دیا

کلسی بالی جی میری پکڑ لی بہہ بیچاری ہین
لیدی دز کو رہیری بصدر کی نگر سوائی
اوپر پلی ڈالیگی جلی عشق بیچ باری ہین
گندی پانی ہی نلی والی نی جب بلا ری
آج تو موسیقا ہار میرا باری ہین
اصل پیچ گئی وہ قوم کی بہٹیاری ہین

[illegible]

اجی ڈہونڈہ کی باجی نہی پار کرین موٹی تیلی تنبولی کو بیار کرین
میر ہی اس سی زنا جی ہزار کرین سیری جوتی سی جو یہر جار کرین

کبھی قہر کی نظرون سی گہور لیا کبھی دیدے دکہائی تو جوبا
مین تو شر ہنین کرنیکی خبر جیا کبھی آنکہین نہ مجہی وہ چار کرین

تیری حال مین جیسا پہلنا تہا ہی بلی جانور ایسا جو سکو کبھی
چڑی مارونکی طرحسی ہم بہی اجی سنا بیٹہی ہی گہر مین شکار کرین

ہوا چہوڑ دین اوسکو خدا کی قسم ہوا خونی جو گہر مین ہی آ کا ستم
سری مرد نگوڑی کو بیگما ہم ایڑی چوٹی پہ اپنی نثار کرین

بڑی مصری جالی کہنا یا ہی زہر دوا ابہی تہوڑا ابہی وسکو قنتا ہی چڑہا
چیری والا وہ لکہی وائین ذرا جو بلائین لنشی کا اوتار کرین

اجی لاکہہ دوائی نکالی مگر سونین سہیجی یہہ ہویسکی جہوٹی خبر
چلی بس جو سہارا تہا جی پر موئی جمنا کو گنگا کی پار کرین

لگی جاتی کا ہیکو اوہی بہلا بڑی باجی کرین جو بلا کی دعا
سو جان نہ مانو گی ایک کہا نیری آگی بہائی ہزار کرین

دو چار رہین جب ہسن چکی دس طور کی باتین
لعنت کرا و سی کیا تجہی شیطان لگا کی
جو کسبین مین لطف ہی وہ ہم مین کہان ہی
عصمت سی سوا ایسا ہی اسی کو نہ جانم

سنتی ہی یہ ہوا کیون موئی مغرور کی باتین
بدخن ہین ہنرل مین اجی دستور کی باتین
تہنکار کو پوچہتی ہو حور سے کے باتین
دہڑی کی لئی سنتی ہو مزدور کی باتین

[illegible]

[illegible] سپاہی صلاحی ہو نہ ہو مین
[illegible] کی گردو غبار سے نکالی ہو
مہکا [illegible] دیکھ کر جمایو [illegible]
[illegible] جالی گہر مین

میری منہ سے تھون کی کہتا سے مجھے ترش ترش سی ہن | تو کہتا ہی ملاتی ہو مٹھائی مین کہٹائی کو

گرون کیا حجاب حصا جالی گہر مین چہرے والی کی
تمہاری بھی اجہین مسانہ کوڑی ہی لگو والی کو

سیر متی جہل رگو ہجر ہی نایاب ہو
اب نہ سوونگی تمہارے ساتھ اور کرو سونگی ہم
رات کو دو ونسی اور جالی ہیر پاس سے
موتی جانم سے ٹرک پر ہر دو نیکا ازدہام
ساتھ سیچ ہو اوسکو تنہید و صاحب مجھے
نہی گاتی ہو نہین زردی کی غم مین سو گئی
خاک کی اپنی جوانی کیا نہین مین جانتی
جل نہ جائی یہہ کہین خرمن سے نشتے صنعت جانم
کہوت دوڑی ہی جاوہ گہر تم سونگی پہر کیا کرو
غلط بالکل پڑ رہا تی ہی سڑی ونگی تو فتنو گو
سہ کہے جانتی ہو نگا کہ موتی جان لی گئی
نہی سنگم نہ جہین تیر سوا نہ نام ہی سے
کمان ابرو کی کٹی تم نہ تیر انداز کا بیٹا
نہ ہوا کبوتر جیا نہ سورج سے نہ چہاتیاں دشمن
سنو باجی ٹہری جانم جدا اپنی شاگرد ہو

جانڈلی مین جیٹہی لڑنگی لیکی مہتاب ہو
داغ نکلین اوسکی جسکو بیچینی کمخواب ہو
مجھ بختی کی ہی قسمت سے گہر خاب ہو
آبرو دو کی چلی تو دیکھی تالاب ہو
میری میکی کا تمہاری گہر مین اسباب ہو
میری گہر کو تم بناتی آج کل پنجاب ہو
یاری والی سرفراز وکی لیکی بیتاب ہو
ہاتھ سے انسین کے جہر وار سے مہتاب ہو
حجاب حصا دل ہوا سینہ مین جب بیتاب ہو
فضیلت کیا پڑی ہی دھکے کو دو مین آتی ہو
بلا لا جہری بازار سے تو جاکی لو لو کو
یہہ دلمین آگئی کیا الہر سے نرمی و صباحو کو
لگا لو اوسکے دل کو منائی تم نہ سمجہو
میری محرم انگیا مین کیا سی نہ چلیگی کو
نہ تو تونگو سمجہتی ہون کسیکی مین جا دو

کی ہلا دی
کو زہ ہی اپنی پیاری کی بہر از ہلا دی ہو
[illegible] ہلادی ہو
[illegible] دیکھ
کہ [illegible] طوفان ہی برپا کر
[illegible] چہوڑ کی تیر لگا دی ہو
دو رتی [illegible] آگ لگا دی
سوت سی [illegible]

[illegible]

[illegible]

کرتی دو دو لپٹ کی جو کرتا ہی چہیڑ چہاڑ
چالی ہی چار ہو چکی کب تک رہی گی شرم
بیوپند ہو زمین کا جس روز کی یہہ چال
ایک مستانی ہی یہہ گانڈ مرانی چھڈو
چہل کی سفتی کو گئی باولی پر چھڈوانے
رانڈ کی سانڈ ہوئی چوت مرانی کی خبر
غیرت کوئی ایسی نہیں دنیا میں چھنال
صندر تو بند ہو چوت کا بازار کہلا
چڑھتی سی ہی برسات میں دل یاد لگی
جان انصاف کو دیا دل یہہ جگر تہا تیرا
تم نہ آیئن دل بہت تڑپا ہمارا رات کو
ہو گیا دریا سی کلیجا اوسی میں ڈوب گئی
اپنی رنڈی کی لیی مجھسی لڑتی تم جہگڑ
شرم کی ماری ڈوب گا نا جان میں تو کہو
ایک تو یہہ روز کا کرنا مجھی بہاتا نہیں
ہو چکین سو ہو چکا ہی مطلب تمہارا ای میان
چاندنی خانم سی مرزا اگر نہیں ہی تمکو کام
سینہ بستی میں گئی میں جان انصاف کی جو پاس

تم تو نہ اپنی ہاتہہ سی تنو حجاب دو
گہونگہٹ اوٹہا دو ہی خصم کو جواب دو
مٹی تم اپنی ہاتہہ سی یا بو تراب دو
لئی پہرتی ہی ہتہیلی پہ فلانی چھڈو
ایسا دیدہ ہی کا تیری ڈہلگیا پانی چھڈو
تیر ترسا تیری بہینا تیری نانی چھڈو
پہر ہمین آتی ہی یہہ جا کی جوانی چھڈو
کیون نہ چھڈوائی فلانی سی فلانی چھڈو
ہی جو ترکی جو ہنر اس کی کابنی چھڈو
جو کبہی وہ تیکہی سن کا نڈ مرانی چھڈو
ذکر ہی گوئیان ہا کیا کیا تمہارا رات کو
گہر میں پی مہتاب کی ٹوٹا جو تارا رات کو
کیا میری تقصیر تہی تمنی جو مارا رات کو
پائیجامہ جب میرا اوسنی اوتارا رات کو
[illegible] تم مجکو اوٹہاتی ہو دوبارا رات کو
نام جو لیکر میرا تمنی پکارا رات کو
کیا سمجہہ کی اوس سی کرتی تہی اشارا رات کو
سہہ گیا جو تہا جو میرا کچھ میں سارا رات کو

[illegible]

بن طوفان چہرہ روزی دوکانا دونو
کیون نہ دیوے دونگی کیون چھوٹی دلا دیرین

کہان بیان ہی نہین ہوچھ جھیرا یا تو
اہل عالم کا دیکھا نی بن نہات دونو

باجی وسعت کی چھوٹی بیٹی کو لیری
بن کوئی نہیں تیری بین نیوت کا نشاندودو

ہکواون نو بیسار دونی رسولِ سلطان
جہان بان ہوجائے ہیں میری دوکانا دونو

دوڑلا ہو جھلا ہی تیری ہنونکا سکھا دونکو
بن غم جیب ہون وہ میرا کری ہین نہ دونو

سماس تین ہین جیسا ہین ہین لکوی جان
سیاہی کہتی ہین کہ بخشین بھیر شتا دونو

سالیان روسی جہی ہین نگاوی جان
ایسی ہنس ہمین ہین صاحبِ فنا دونو

رندوی کب نلک ہوگی بہائی گھر آباد کرو

چاندنی جانم ستم ٹوٹی ستارا جان پر	سیر دریا کی گئی کرنی ہی وارتی انکو

جان تصاحب مین نہ ہونی وونکی سجی کو سوار
ونکو کیا سوتی تہی لای ہو سواری زانکو

بس کنائی ہو نہ کی ایک مجھی گا نا جانو	مین کہا وہ کی ہون نہ جو منی قران دو
ایک ہی ستا ہی باجی جہلی بہا نہ سہو	موٹی موٹی کیا لگا تی ہین مجھی جلونا
ستونکی ستی نکہائی بانج دنیا سی چلی	دلمین میری رہ گئی افسوس سہی ارمان
رانکو دو بار مردونکی طرح مین ہو گئی	ایسی آئی ہی خوابمین میری سوتی شیطان دو
ہاتہہ اب مجھکو کسی صورت لگا سکتی نہین	اپنا سر کہا تو میری پاپوش سی تم جا ندو
جہاتیون پر اور مچر ہم کی مین نہ پی کیا کہون	حسن کی میٹھی ہنجولی پرہین گاڑ رہیا دو
وہ تیل ہی سیر اونکی ایسی آفت ہی ہوا	جان تم ہی ایک ہو قالب مین میری جاندو

تو جسم والی ہی نجلہ سیج ہی اتری ہان اٹہو	وبدہ چہرہ بانک ہوا اور بہی کوٹیان اٹہو
فاصلہ حسن سی کر بچا کی ہی نسبت تہہ دی	نام حق پڑھ چکا پڑھتا ہی گلستان اٹہو
اوڑھنی گہر بار لسا ہو جکی سجوبن وا لی	بیٹھ کر لڑکیو نہین کہیل کڑیان اٹہو
گوار یونسی سہی سودا گری ہین نخرے لی	نوجوانونکو سہنسا لیتی ہین ٹہیان اٹہو

جوٹ جوڑی پہ ہو کل پہولی ہو جوڑی کی بہار
جان ٹکواتی ہون ہو بات مین کلیان اٹہو

باندیان اپکی ہستانی ہین مرزا دونو	لی ہہرلی ہین عقیلی پہ بہہ جیجا دونو

[illegible]

[illegible]

دانتون پر مسی دھڑی بیٹھا ہی بر مشتاق ہو
سیکڑون بیٹھی مرادین لگئین ایکبار ہی
پیٹ بھر لونگی اجی گھر کی چلی میں کے
کوڑیا خانم کی بہابی کو نہ دینا کام تم

آٹھ دنمین تو نسی ہو نا حقت کیا جاتی ہو
لی دوگانا روز تم مسجد کا بہرتی طاق ہو
اور بھی ہرزاق ہی پھر تم نہین رزاق ہو
جب تلک پیسا نہ اگلی ہی لگا بیباق ہو

لوٹ لی گھر لیکی ٹھک ٹھک کی تمکو کہا گئی
جان صاحب تم ہماری جان کی قزاق ہو

جب چلی ہین اجی زنہار نہ ٹوکو
دیکھونگی تماشا کہو دربار لوسی جاتی
ہلکا ہی لہو اوسکا ذرا دیکھ تو اٹھی
عادت ہی یہہ باندی کی پہر رونگی باجی
کس کام کو جاتی ہی خدا جانی دوگانا
جھبر بیری سکی کانٹی کی طرح الٹکی کانٹر

دیکھو وہ خفا ہونگی خبردار نہ ٹوکو
آئی دو ٹھوکو اونہین زنہار نہ ٹوکو
بجی میری ہو جاتی کی ہمار نہ ٹوکو
لوچھپ ہوا اب ہوگی ہشیار نہ ٹوکو
بیفائدہ تم کوئی ہو تکرار نہ ٹوکو
ہو جاتی گلی کی نہ کہین ہار نہ ٹوکو

مردون کا ہی مین جانتی ہون کام سنو جان
تم رنڈی سمجھہ کی میری اشعار نہ ٹوکو

جب چاہون واحمق بنی الوسی یا دو
مین تو ل لیا کرتی ہون نظرونمین ہر اک کو
شیرین کی طرح تلخ ہی جینا مجھی مصری
ناحق نہ کرو پاس تم اوسکا میری بہیا

تو لونمین اتری میری جا دوسی زیادہ
کا ٹتا سی ہون انکھین بیان تیر اروسی زیادہ
پاتو مین تیری زہر ہی بچھوسی زیادہ
ہان بابا کا ہی مرتبہ جوروسی زیادہ

پیارو میری ظفر کا ہی پابوسی زیادہ
کیا حال کہون دل کا میں [illegible]
کم ہوگی نہ ہوگی میری بازوسی زیادہ
[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیمار ہو نظر آتا ہی جھی دال میں کالا — با اینہمہ نگہہ اگر ار دو سی زیادہ
دو ڈھنڈیاں نکلیں سیری گاین کی دوگانا — ایک ایک سی انا جی گھنگرو سی یاد

ای جان قلم بند شاوں کی اوسی بھولا
او بھی یہ فضیلت سر ہی آتو سی زیادہ

مونہہ سی تو کچھ کہیں ہم کریں نا بکار کچھ — مردو نکی بات کا نہیں ہی اعتبار کچھ
کیا تاج و تخت لینگی سلیمانکا ہو کی — دیوانی ہو گئی ہو سچا ہم کہا ر کچھ
دل نوچ ایسا ہو سی گرمی نرم کیوں بیسہوں — کرتی نہیں ہوں آنکو صاحب مہربان پر کچھ
اس کان جو سنوں تو میں اوس کان دون اوڑا — مانوں نہ ایک بھی کہیں وہ ہزار کچھ
تماو سیت کی ہی خبر کیا میاں سبنت — ہی آج کل بہار تو کل ہی بہار کچھ
مسجد کا طاق بھر نگوڑی چلی گی کب — کیا فرض ہی دوگانا کو کرنا سنگار کچھ

ناپ ہی میں اوچہ جالی خدا جانی کیا ہوا
ای جان وصل ہی کل سی بیقرار کچھ

کوٹھیاں چھپا یہ عیب اب سیا آئینہ — منہ زائی جامی خانہ میں جس گر آئی نہ
پھر اوسمیں کھوٹ ادیکہو گر تو نہ پاسی کہیں پاسیر — شکی سی مانگ لادی اگر عنبر آئینہ
جھنک رہی ہیں شیش محل میں تمہا ہیری پایل — موتی محل میں چوری گیا گو یہ آئینہ
آتی ہی جا رہی ہی جھی خاقی بلاسی تین — بیچو نگی بیچنیکو نہ میں گھر گھر آئینہ
سیدھی سکندر آئی تو کہتی بنا کما — کہتی تھی گو ٹیاں لا یا ر احد بہر آئینہ
اللہ ری شوق بچی ابھی سی بنا و کا — چھپتا ہی ہاتھ سی نہیں ایک دم بہر آئینہ

[illegible]

[illegible]

نور تن کا میری دسم ہکدرنگی ہین اُنکا ہی
باغمین تو ژ دو گل اندام جو کچی کلیان

جیسی ایک اُگی کی بازو پہ ہین چہ شن دیکھی
خار کیونکہ نہ ہو کس آنکھ نسی مالن دیکھی

جانصاحب کو دیا جیسی گل اندام سہڈول
ایک جنڈری کی ہزارون اُجی شمن دیکھی

اب کہنی کو مانونگی نہ زنہار تمہارے
ناداں ہو تم دوست ہین بیشمار تمہارے
[illegible] اتنک ہین خریدار تمہارے
ہو اُٹھی شتر روز کیا کرتی ہین حیران
یہ ہر رتہ کا جہگڑا ہی سنو جہولی نما ئے
لین سچ ل جو دو بائد بان لے اشرفی خانم
پہ ہی ہی کی ڈہونڈہ کی نپیدا یہہ نہ گا
تم جہوٹ کی تیلی ہو نہین سچ ہی کیا کام

دو سوت کو لی میری بلا یار تمہارے
لی لونگی آپس ہین نہین یار تمہارے
عاشق اُٹھین گہیں ہین جو ہین یار تمہارے
در ہنا مجہی گہر ہین ہوا دشوار تمہارے
دو چار ڑری ابھی ہوں وضدار تمہارے
گاہک کوئی پیدا ہوی نہ زردار تمہارے
لگتا تو ہی دو دو ہین طرفدار تمہارے
انکار سی بدتر ہین سب اقرار تمہارے

عزت لو ہزاروں ہی لگی ای جان بد ہو
ہو ٹہر جوالی ہو جو اخبار تمہارے

کس کے ہی پابوسی ہوا کی ہی نا جی چلے
ابری کا غدیہ جو رد ولی ہو لگا ہجی تصور
سیاہ جادر کو نہین ہونا ہک کی چمکی مہتاب
بالیان بالی اجی جہالی ہگر خوب ہی

اُڑ سپہ مجلی گری جسمتی پہ بنا سی مجلی
آہ کی بدلی ہوا اپنی گہٹا لی سنبھلے
چہ ندکی او ہی کہٹا سی نکل آتی مجلی
پہولی دیدون مجہی بہا سی نہ بہاسی سنبھلے

[illegible]

[illegible]

کل ہوی رنڈی کہی دیہو ہمین کیا سفید بال
قند کی بدلی سمک ہی جہونکدیا تیسرن لیے
خاندی خانہ مین سوتا تہا تجہی اسی قضیہ

کرتا وانا سبی ہی نادانیکی اتہر کیا
شکر و ایسی سبی بکتا تہی تہلا کہہ گوتی
بہر بہیہ کہتی ہی بتا لی بری تقصیر کوتی

نقش ہو جاتی جو دلپر سنون سو جان سہی مین
بہاتی تہی ما لی وہ پر ہو رنجتی تصویر کو سے

مجہسی کیا پوچہو جی اپنی ہی گہر الوسی
چہیہیان انکو کیا خوب نشتی مین لین اوہ
تیری دیدی ہین تند رکی سنہی نا ہوا
جاکی گہنو مین بہی ایک ریکی مین ہا پیر ہے
پاون چہٹنی سی سہنہ جالت ہی نگی سر سے
لو ضنوبر ہی عجب کیا جو لگی سر و مین پہل

کوئی اچہا نہین کہتی کا بری چالوسی
خون کی نالی بہاتی ہین سبہی کا لنسی
سیکڑون بد یان پیدا ہوتین ان نالوسی
وہ تہا او سمین اجو کہ ملا کا لوسی
پانی جسطرح بہا کرتا ہی پرنالہ سی
پہول پیدا ہوی مردونکی اجہی بالوسی

چالنصاحب کی کبہی دم مین نہ آتی ہر گز
چہوٹی مرزا کی پہسا یا ہی بڑی چالونسی

ہون گہری کہوٹی سنہین آئے ہین تجہ السی
ہی خدا کی شان آہ فضل النسا خانم
تو نہ نکل آیا ہی تپلی سا جو دروانہ تیرا
اپکی سرکی قسم سب سی بڑا ہی اعتقاد
ترش ہو وین وہ تو ہون کرتیع اونکو تو بہا

اشرفی خانم رولی پر کہا لی کہند نالسی
بیچتی پہرتی تہی گلیونمین جو گہر فی فالسی
آب ہو جاتی ہی کیا رہ گہر جوا ہر لالسی
بہاتی تعمتخان تری روٹیکی مجکو تہا
ہی ٹرا آزار نرگس کونہ دیوین فالسی

نہ اکیلا رہی تہو کا میں اونکی جاتون پر
سہہ لوٹ کا کیا ٹانگوںمیں اپنا ڈالکی مونہہ
نہ رکہون ماما کو درگا سی تو ہوا آون
بگڑ گیا ہوا معلوم تجہسی یار تیرا

فلانی رکہکی ہتیلی پہ وہ بہر آتی
گی ہین جو لہی کی اگی اونہین بکا آتی
دماغ عرش پہ ہی لیلی کیا کہار آتی
زنانی شکل بناتی جو ہو گوارا آتی

دل اپنا کرتا ہی اسی جان کسلی بہاری
جو تیری بات تہی بگڑی ہوتی سنوار آتی

جیتی کو تو صورت مین ذرا بکہون کہن کیے
حق ماں کا ہی سمجہو نہ ہوا ماتی ترا ہن کیے
کیا بہولی ہی جاتی مین ایسی نہی
اچہی ہری تجبن پر بچا تم کو بلا لا
نا مرد ہوا مونہی سی تجہہ سو نہین سکتا
قربان کرون ایسی ملاقات کو ہی ہے
تم صبح کو سہر کسلی کرتی تہی اشاری
جو کہتی ہی سچ کہتی ہو ہان مین ہون الٹی
چل دور ہری ہٹ سہہ نہین لٹکی مین جانور
بہلا لٹا دو سرا سیر مین تسبیر بکا دیتو

بلند ہوا کی اٹہنی مجہی لا دو واجی کہن کیے
بیٹیا تمہین لازم ہی کرو بات چلن کیے
ٹانگین بہی اوٹہا نی نہین آتی ہین دو اتہ
مین مثنوی فیروز سی پڑہا ہوا ہون حسن کیے
کہا نا ہوا روز دو اسانب کی بہن کیے
تم دیکہو تو حالت ہوئی کیا میری بدن کیے
حاجت نہین مرزا تجہین شام تر کیے
گہر وا ہی مین تو جانکی خبر لیجی سجن کیے
جنیا تیرا دنگڑا تہا جو تو لاتی ہی کنکیے
بہاتی نہین باتین مجہی ہر گز سہہ سخن کیے

کیون جان نہو بندی کی اقبال پہ صدقی
سنتی ہی مصیبت وہ سدا مجہسی سخن کیے

تھوری بانکی نرجی بہا کے مرے جا تجری
سنگل کا دن ہی صاحب تو جانی وہ دن گی
مجکو مری دیکھو ما رو نہ تم پہر بے
بہولی سمجہہ نہ مجکو سنا ہی جانصاحب
ایسی نہیں من تھی آون جو دم میں پیر کے
دیا ہی کو نشہ مرا خرابہ پہر تو سے
بتگوری قائم ہی کر وای عمر پہر تو نی
بلایا یار کو گہر میں جو سخط تو نی

[illegible]

عبث چٹ چٹ بلا ئین لیتی ہو کیو نکر پہلا نا ہون
تو سیل ایسی مین تو سوگی دل سکی لین جنا حب
دو کا نا جان کہینسی یا مرگی گہوبہ یہہ پہر تو
زبردستی کنی ناسنجی کرتی ہین انپا سو ایہن
مجہی سودا کیا جو تیل ملکر سر کو جکنا و
رہی باقی نہ اتنی نام کو سہی یا نکی سرحی

ہی ایسی شکل سارا بدن اٹہر سہی پہوڑا ہے
ستم جو جو کیے تم میری اوپر پہوڑا ہے
ہوا جب سو رونین خصم کا داغ گہوڑا ہے
وہ کیا جہونپکی مجکو آپ ہی انکو جہوڑا ہے
نہالی ہیون بہی تو سر کی بالونکو سجوڑا ہے
کہین پہوٹی خانم تری ہونٹہونکو نچوڑا ہے

اسیا اٹہی جانصاحب کہاٹ پر انگیا کی بکوا تو
جو مینی گو گہر وشتیکا لگا جمنی موڑا ہے

سر پہ باندہی جو میری آگ تو جلا لی ہے
ایسی صورت ہی کو کا مجہی سالی ہی
کل سی گہر میری وہ گا نا جو نہین لی ہے
بولی جا تی ہی مہ سجان سہنکی ما ری
کچہہ کچہہ الاہین کا لا نظر آتا ہی مجہی
روز کروا تی ہی تو جا کی ایک سی باندہی

بہنی جانا ارہی چند یا تیری کہجلا تی ہے
بن سمجہتی ہیون سیہ سب داٹنکی والی ہے
دل ہی لی چین میری جا جلی جا نی ہے
دیکہتا جو جو کہیسی ہیہی تیرا تی ہے
رات سی انکہہ جو گو تیا ای تیری سترا ہی
تو بہی مستی تیری شتا بہ نہین جا کی ہے

مجکو یہہ جو جلا تیرا نہین بہایا جلنا
جانصاحب سی تو کسو سطی کہہسا تی ہے

کہتی ہو نہین خدا سی ہہہ شام اور سویر ہے
عصمت کے دیکہون مت کسطرحسی بچی ہے

جم جم رہین سلامت یا جی بچی ہے
لڑکی کو اوسکی لونڈی تیری مین گہر ہی

[illegible]

[illegible]

کھلوانہ ٹھوکرین مے سی دل دربدر مجھے
دیوانہ کر دلیل نہ کر گھر بہ گھر مجھے

بچھڑا وہ جیسی پھر نہین آیا نظر مجھی
میری خبر نہ اوسکو نہ اوسکی خبر مجھے

صدمہ تیری جدائی کا ہی اسقدر مجھی
پی دانہ پانی گھٹتی مین آٹھو پہر مجھے

مین جو ٹہکر حلال کو کروا اون جستجو
برباد کرتی ہو وہی جو چالین گہر مجھے

کاہی تو غم کی ہاتہو سی ہوئی ہی حشر
منصور کوئی سمجھا جو ملتا ہی ثمر مجھے

طوفان کی لگائی سی ہوگا نہ بیڑا پار
دیکھا کسی کی ساتھہ تہا تالاب پر مجھے

وہ وقت یک تہی ہاتہہ پکڑ لیتی بیدرک
میرا تو ڈر نہ تہا یہ تمہارا تہا ڈر مجھے

تم پانی پانی شرم سی ہوتی ہی فقط
مین ڈوب مرتی اتنی تہی غیرت مگر مجھی

ایک شمع والی پر مین ہون پروانہ آج کل
جلتی ہون نیند آتی نہین رات بہر مجھے

پھنسوائی اونکی نہی بڑی کو ضد مین مین
ہوتا وہ گانا جان جو منظور تہر مجھے

جب اوس گہلی مین سر دیا دیکھو نہی کیا ہی
جسکو خدا دی جیسا دیا ہی جگر مجھے

مرزا یہ جان جاتی ہی حاکم سی بھی گھرک
پہانسی دی نی یا چڑہا ہی کوئی دار پر مجھے

آتی ہر گہڑی جو یہان کھوتا ہی تو
ای جان تیری دیدہ سی لگتا ہی ڈر مجھی

چھپا ہوا جو ٹلی مین سہین نیاین ای الا ہی
لپٹا ہوا ہی رسی کا یہ تیجہ کوڑیالا ہی

ہوا خورشید کیا مہتاب سی یہہ سی اجالا ہی
سہہ لی پالک ہی خانم کا مرزا کا پالا ہی

خدا کا قہر تو ٹی کسبیان لونڈ و نسی لرتی ہی
زنانخی نی نہین ٹوکی سیہ پالی سانڈ پالا ہی

کسی کی گھر ہی کا اپنی گھر کہا ہی گنگا نانی
محرم ہی گیا اتبک وہ ٹیا سر کا کالا ہی

[illegible]

جور دہن کا تمہاری کرکی بین بیکان
نا ہوئی آگی میری نو فرنہین ہے
پھری جو تی سی نو بہار گریے
اس کنوی بین نہ نہار گریے
در آئی چہن سی وہ جہار گریے

گلی یا دن پر مزار گریے
مجھ کو کہو نسی بیماری کہو یا بن پڑ
نجلی ہوی سنار گریے
مسلا سیٹر کی کا سار اوٹ لی
اسمین نا گوار گریے
چھینکی وہ سوار گریے

کیا سو نشان جہان بھی نا پید ہو گئین
تم ڈھونڈتی میری لی بازار کب تھی

مرنا ہی مجکو اونیہ نہ بہتان لگی بین
مرزا جو مجھسی کر گئی اقرار کب تھی

انگو سیری وکیل سی ہمسائی گٹھ گئی
جب لکھہ گئی قبالہ مین لوار کب تھی

نرگس کی مین تو جینی سی لی آس ہو گئے
ایسی خدا کی گھر سی مین بیمار کب تھی

کنکھی گئی وہ لینی جو چلتی بنی تکی جا
سر کب گنہ نگار دیکھی مردار کب تھی

بید مون دجدای مین جلبس جنکی
لی آس ہو ہی اپنی خریدار کب تھی

کر یاد باب سہانی کی ہچکی کدہر گئے
بیہوش کو تو روتی ہی [illegible] کب تھی

باندہ سو نہ بیٹھ سندی سا ہی تسبیح ہاتھ مین
ابھی جہان تم کب لی نہین سو بار کب تھی

سرکار مین ہے گھر مین تو بی بیر نہین ہے
وسواس نکر شوق سی آ بیر نہین ہے

دیوانی ہو جو تھکی تری جانیہ چلی
تو ڑا ہی نیر الطوق ہی زنجیر نہین ہے

شیرین اسی ہمشیر کہلا و نی سلونا
جاٹی میری تجی لی ابھی کہیر نہین ہے

نقشہ ہی ہوا گول مصور کی شبہہ کا
بات آدمی کی شکل ہی تصویر نہین ہے

مین لیعی ہی اپنی تقشا نکو نہ جہر کی
ہمسر کی کیا ناک مین کب تیر نہین ہے

معقول ہری گوبہ گئی مین دانہ کی بدلے
سچ ہی اجی جھوٹی میری تقریر نہین ہے

سسرال سی بانوی بنی سیکی سی وہ جا
قسمت ہی یہہ اوسکی میری تقصیر نہین ہے

پایا جو خصم نیک تو بد سا اس لی سے
کیا بگڑ و ن بن آئی کو ئی تدبیر نہین ہے

کس طرح سی لوں سوت چہل پایئگی مین جان
تہما ہی نہین پاس کوئی بیر نہین ہے

[illegible]

بچی والی مری نہ دنیا مین
غش ہوسنکر شاز گلو کا
تار باتون کا ٹوٹی اری گابن
کیا بیٹھی سی چارون شانی جب
دہ دوائی دی آج ہی بہہ بیٹ
کیون نہ موسہہ دوسریکا دیکھی وہ
نہی میرا جڑتا یا پڑ نہ کیون

بیٹ خالق نہ میوہ دار گرے
نہینک کی مین پنیکار گرے
کہین کہوٹی سی یہہ شار گرے
بچی دونو نہہ ایک تار گرے
دائی صدقی تیری نثار گرے
آپسی کہاکی جو ازار گرے
نہ کہین میری نوبہار گرے

جانصاحب کمر مین آئی ہی جہک
لیکی ڈولی جو کل کہار گرے

محل مین آئی وہ میری کی گرفتہ شاہ بکو
شاہی ہاتہہ بچا ہی شہین بچہ وایہ بچی
ڈریکی مرسی جب پیر مین تو بگ آسکی
سہال جوگی سفینہ سی لاکہون گی سیندو
نہ مین نگی ہین میری سنو تیر کہوئی
نہ بہولو نگی کبہی ہا واسکی ناچی تک بیار سے
عزیزن سی سنو مین جا نہ ہو ان ہی تو
ہمتار اجان میرا آج کل نہی برتی
ہوا تی موسہہ نہ یہ ہمتا بکی اوڑنی اچی دیکہو

بہت تسی خفاہی آج جہسی بات مارکی
اسیمچی ہم کوئی مین سی بیٹی ہون گرارکی
ابہی صورت نہین دیکہی تی شیرین گرارکی
خبر جمنا سی پائی ہی یہہ گنگا کی کنارکی
اجی کیا بچی گٹ جیتن جہو انثار کی
تسی ہی وار مین جیسی ہی وہ کدار کی
زلیخا اجی ہی جکو قسم فرزند یار کی
ابھی مہر نے بہجوائی ہی انگیا چاند تار کی
کبہی صورت نہین جیتی سی جیتی اوتار کی

بن پوچھا مین لبنی مین نہ بچہ بہار ...
گہر مین ہی ازل کی اسو با مین نہ ...
جوتی ہی بسم اللہ اچی تقرر بہار ...
عصمت تیری بنکی ہی ازبونی بدکا
ہمسائی یہہ صحبت کی ہی تاثر بہار ...
کروا ان کی اب ... سسرال کا صاحب
[illegible]

[illegible]

انا ہی جان کی بہا نکا کلاہی عجب
وہ بات تہذیب کی شان دہلی کی گفتار ہی
محبت ہوتی اگر ہمسی صاحب کو
مین سوا وہ جا ر ہوگی

وکہاتا رنگ زمانیکی اوہی کیا کیا ہی
چڑہاتی آنوی مین جیب مین کہیا ر لی زنا
نہین [illegible] کی بات آج باجی آجاوے
کہاں سو نہہ کا نوالا نہین بہی نعمت
یہ انجوری سی ڈلوا و سرپہ پانی تم
یہہ ٹوٹکا ہی محلخانی والیونکا سند

سیرالکلام سہی جمشید کا پیالا ہی
یہہ دیکہا اوسنی کہ سوبکی ایک کیجا ہی
نوین مہینی تو مشکل سی بچہ ہوتا ہی
خمیر چینی کا بارہ برس مین اٹہتا ہی
اسی سی آئی بوا ہو جاتا بال خورا ہی
ہزار بار سنا لاکہہ بار دیکہا ہی

تمام عمر نہ آتی گی یہہ زبان اوس سی
کہی وہ ریختی انی جان اوسکا منہہ کیا ہی

نوج تم نرگسی کا جہا سی نکلے
موتی خانم کی آبرو کی نثار
میرگل کو بلا لا ائی ہا چینا پا
مفت رکہا ہی ایک کوڑی ذبا
باجی سمجہو نصیب ٹیڑہا سی ہے

سچ ہی تم بیوفا اجی نکلے
چار یار اوسکی جوہری نکلے
کچہہ تو ایس دلکی بیکلی نکلے
مین تو مرشد تہی وہ ولی نکلے
سید ہی باتو نہین گرگجی نکلے

جان صاحب غزل کا لطف نہہ ہی
بات مین بات ایک نئی نکلے

جو میری ڈالی کی گہر مین جستجو کرتی
موئی زنانی تیری قدر اوہی کیا جہتین
ہماری افزکی ہی اولاد ایک جان جگر

تو باجی ایمان سی وہ اگی گفتگو کرتی
مری تو آئین کی ہین مرد آرزو کرتی
عزیز اونسی بہلا اپنا ہم لہو کرتی

کیا کہوں اس سی جو صدمہ مجھی کو پہنچی
حسن نام خدا تمہیں بی جھوٹی خانم
جو پہنچی تیری ٹھوکری کو غلمان پہنچی
یہہ نہ لکہا بڑا اللہ قابل ہی آج

[illegible]

[illegible]

میری بیری کہان ہین بتیسی کے صاحب دندان — لڈو بنوا ونگی لا و وتل پوری سی تلنگے

جانصاحب ایکدم کی واسطی جلدی نگر
صدقی جاون پہلی ہو جانی وہی تو منزل مجھے

روز پہر آتی ہی لونڈی میر جاکر خالی — بہاڑ مین جاہی کرایہ پہ گھر مین گہر خالی
لال مونہہ ہو گیا غصہ سی نہ کہا نا کہتا — سنا مرزا نی جو بکی ہین حقبند خالی
اوسی کیا آپکی لونڈی سی لگی کا جوڑا — باد ہ لائی نہین نی آئی جو ہو خالی
ہی یہی ایک دو شالہ میری سر مرزا — دہی نہ آنا جو نہ ہو بہر وا زو گر خالی
کام بیگم نی کیا گوندہین مردونکا جی — گڑیان نور روز مین کروا ئین بہر خالی
مجکو دھڑکا ہی وہ وا اونکی خدا خیر کری — خط کلی مین نہین آتا ہی کبوتر خالی
خون کا ایک نہین وہ بیہ نظر آتا ہی — لرکا نا مرد ہی پہر آئی جو جا ور خالی
روز ہم کرتی ہو ہو جا ہی کیونکر دہیلی — گہستی گہستی اجی ہو جاتا ہی پتھر خالی
آپ میرا نہ بدن دیکھین نہ اور انکا تین — اوڑہ لو رکہی تو ہی مونڈہی پہ چادر خالی

یہہ بہی ہر روز کی رنڈہی لگا لاتا ہی
جانصاحب کا نہین ہتا ہی جہنجہر خالی

کب کب آتی تہی جو مرزا میر گہر آنی لگی — فیلسوفی سی زنا خی کی امگر آنی لگی
جم جم آئین مجہلی آغا منع مین کی نہین — تہر یہہ ہی سات اونکی بد نظر آنی لگی
ناک چوٹی سی ری کٹوا ونگی اپنا تا یہہ موئی — گہر مین وہ بیٹہی ہین ہم الٹی کر آنی لگی
اپن اصونکی دادگر دن ہی پہر جو تا تہم — پہر اوسی صورت سی وہ پہلی رات بہر آنی لگی

[illegible]

[illegible]

دیکھی جوانی جو ٹیکن پر جہان میں انکو — رہی سمجھ کن بھاگی میں جیچ مار کی
کیا جانو میری قدر اجی شیخ یہہ مثل — بُزکی خرابی ہوتی ہی اگی گنوار کی
نرگس کے انکھیں ہو گئیں جیتی ہی لگائی — ایک پھول کی کٹوریاں کا جل تی بار کی

درکو نہ بھگوا اپنا ہی مطلب ہی سو کہتا
اِی جان میں تو مرتی ہون ماری تجہار کی

قطعہ

انکو سہی تو یون مفت پاتی نہ ہوگی — سنا ریکو جب ٹکہ کہاتی نہ ہوگی
بہلی عورتونسی برائی نہ ہوگی — بُری مردونسی بہلائی نہ ہوگی
منگا وہ بھی ڈولی میں کو جاتون — تمہاری لی کچھ برائی نہ ہوگی
قیامت کا دن یا درکہو نہ بہولو — وہان کیا خدا کی خدائی نہ ہوگی
نہ ہرگز کرون بات میں صفائی سی — جیون مرکی تو بہی صفائی نہ ہوگی
ہی پہلی پہل رکھا جی لی روزہ — اگر اوسکی روزہ کشائی نہ ہوگی
لگا یا کری آگ پانی میں شوکن — کبہی سیری اونکی جدائی نہ ہوگی
بری تو بناتی ہی مسی کو سوسن — فرشتون نی بہی لگائی نہ ہوگی
رہی ہونگی پانی میں کیونکر اکیلی — وہ لگ ماتری اونکی آتی نہ ہوگی
نہ سمجھو اوسی تا جی بی بی کلثوم نا — وہ ہی میلی سسری نہاتی نہ ہوگی

میں کیا جانصاحب کی گھر سونی جاؤن
سوا خاک کی جار پاسی نہ ہوگی

کام صبا سی کہتی ہون کیا یہہ سوسن — سر گلزار نگر سمجھو نگی ہان گلشن سے

[illegible]

سید ہاکر ونگی آج رونی کو جوب سا
پگہلی قلندری نہ نگوڑی فقیرنی
پہولا کی کٹوریان جو بنکے ہی بہا
ری دراز عمر کی کوتاہ ہو چکے
اونکی نہ لنکلاٹ کبہی اور نہ کام لیٹ
ٹانڈی مین جہولا مار گیا شہر بتی کو پی
چہنیگر جو جالی لنٹھہ سی باندیکی اوسکو لیا
جوڑی مین پانسجا بہ جو ہی چار خانی کا
یہہ نانا بابا جسکو خوش اتی کری نکا

آڑا منگانی پہ یوا تر چہا کمال ہے
کیا موہی چہیٹ کا اچی بنا مین کا آل ہے
جڑیا ہنسی ہی آئی وہ کریکا جال ہے
درگور لمدراز کا کسکو خیال ہے
بڑہیا ہوتی ہوں ول سبز گوڈر لال ہے
کمبخت کو یہہ کیسا لگا ٹہا سال ہے
جہڑکی جا بدانی پہ رکہی شال ہے
کہر جار وہ کریگی یہی کہلتا حال ہے
بہنری یہہ حرام وہ بدتر حلال ہے

بقچی کا ایک نمونہ ہی یہہ ریختی میر ے
ای جان جسکو قدر ہی اوسکا یہہ مال ہے

کوئی بہی پوچہتا نہین تجہہی یہہ حال ہے
لہلوٹ کہل اوبیاڑ کی بالی بڑی ہوئین
جلواتی کی دکانکی پہتی نہ کیون کہوت
ہی چاند انہیا ہو ستاری ہین کولیان
سہری بہاٹ ایسی عزیزونسی کرتی ہین
کیا ہوگا گل ہزار ہولاتی سوا ہہا
چنبا کلی کی ہار جو ہی باغبانکی

دولت ہماری جسکی مردنکا مال ہے
وہ کیون آ اوجہی لیا کا ابتک کہاں ہے
ونرات آسمان بیٹہا ہی کا تہال ہے
سناتین کرن مین یہہ سہرج سہال ہے
یوسف سنا کی لیگیا انکا خیال ہے
بہشتا بات ہوں وہ اگر دال آل ہے
کیا دہوتی ہندلی کیا جکہ دہال ہے

جانصاحب جیسی خوش ہونگی سنکی شاعر
ریختی میں وہ تیری قافیہ دو چار بندسی

تم سی یہ کیا کہوں وہ لوگ کیا ہوتی — اپنی گئی بہار کی دن سب ہرا ہوتی
آنکھیں ملا تیں دور سی ہمسی جدا ہوتی — جنگلی ہرنسی تم اچھی جستی سدا ہوتی
پھولی پھلی نہ باغ صنوبر سی جور و بانج — وہ کیا نہال دیکی مجھی بد دعا ہوتی
کڑوی کسیلی ان میں لگی زہر او نکو بات — مصری کو کوسا شیرینی وہ بد مزا ہوتی
ٹیڑھی ہوئی جو رو سی سیدہی سنا ونگی — خوش ہستی آپ مجھسی جو ناحق خفا ہوتی
ای خضر و جنگلی چاہ میں کیسی کاڈو بنا نام — دشمن میں جانگی وہی آشنا ہوتی
لڑکی سہہ بگڑی بیلی کا چکنا گھڑا نہی — دیدہ کا پانی ڈہل گیا وہ حیا ہوتی

ای جان ہر زمین میں وہ ریختی کہی
کم سنکی ہوش تیر کی باختہ ہوتی

نام پھر حاتم کا جاگا سوم خلقت ہو گئے — اوڑ گیا دنیا سی پیسا کم سخاوت ہو گئے
جس بھری گھر میں گئی پھر آئی خالی تہہ نشین — جا بجا جانی سی باجی دیکھو نفرت ہو گئے
چار پیسے تک نہ دی ای کرایہ کی ڈولی کا — کوڑیا خانم مری کوڑیکی عزت ہو گئے
کیا کروں میں پیرہن چھپا دن لیکی جا گئی آہ — مفت زندی کو رکہوں انکی بہت ہو گئے
کی نہ تہی وہ تم اُت جب تک بلبلاتا تہا بہت — تھوک تیری مرد وی ذلکی حیا ست ہو گئے

کچھ نہیں اب ہوئی والا جانصاحب جان لی
اس ماتمیں سبی ہمت خانگی ہمت ہو گئی

زبردستی لڑی مجہسی بڑی جا نم کو سوا ہے
ٹھرک سی کل گئی ڈولی آپہہ شفنی اگی
محبت مین تمہارے مجکو دوڑ آیا گلو مین
کر گئی شب پہہ ہیرن تئی اسنبل نسا بیگم
بہار افروز بار ہیر گل کے مجکو چاہتی ہے
ہوئی بیٹھ یہہ کڑوی مجہسی کل مصر بیگم بیتیان ہی
مین جا بیٹھونگی مسکی مین وہ گہون بیگم
سہاہ ہوئی گئی بڑی ارو مین بس اصفہ سی او نٹھا بگم
نہین انگیا جرائی تو چرا اپنی محرم سے
حیا کی ساتہی انکہونکی گہر کرتی ہی عیبا
حیا ٹوٹے حیا ہوا آسرا سو جاتی ہی وڑی کا
اکیلی جان تہی جتبک ایک صورت کہ تہی
جہان پڑتی ہون مردونکی ستی ہی اگئی
بنایا حیض کا لتہ حرم کی سیر شہر کو
ہوئی دیوانی کپڑی پہاڑ کر جنگل مین جا بیٹہو

گوئی سمجہائی تو اوس بد بلا کو سو گیا ہے
ڈڑٹی ولیسی نہ ہین صاحب یہہ بندیکا کلیجا ہے
نگوڑا دل نہین کتا بڑا منہہ زور گہوڑا ہے
تم اپنی بال سلجہاتی ہو میرا دل الجہتا ہے
بدن سیرا اسی غم سی گہل گہل کے کانٹا ہے
نہ بات اوس کی کرونگی بغض یہہ دلمین سمایا ہے
ابہی نام خدا دینی کو روٹی سارا کنبا ہے
خدا کا قہر ہی طوفان کو بندی ہیچ باندہا ہے
ٹہپک بول اوٹہی تیر لگیا ارہی انا اچارا ہے
چشم دیدہ ہوئی نرگس تیری کیا صاف دیدا ہے
خدا سی بولکی ہی لگوا اپنی دسیان سمایا ہے
مری جاتی ہون جیتی جی کر آیا خرچ دونا ہے
یہہ جہہ بڑا سیا کا کانا ہی جوانونکا تماشا ہے
نکالا بخت سی بندیکو صبا گہر مین الا ہے
بہت کہلاون بکی ہی دلمین ارادا ہے

ق

خدا سی ریختی مین مردونکی شعر کہنی کا
سو اپنی موافق جا نگسا خوب کہتا ہے

تشبیہی بہائی نہ میری آگی سامنے
یہہ سخری تلی گیجی جورو کی سامنے

رحمۃ اللہ کی بیٹیاں یہ خدا کی رحمت	سہری فرزند میں جنگلی لی و بار رہندے ہے
حرکت بوبو چھپالی کی ہی بس نالایق	ایک بوبنیا کی لی ہمری بار سیدا رہندے ہے

جان صاحب رہتی قصبہ میں سبب وا سے جرتو
ملکی زادوں کی نہ کیوں شعر میں گفتار ہندی ہے

ای لی لی بہراوان بیندا سے دل جلاندے	وہ گردہ ہی سونرا کل لی کرتی ہم الگاندے
سنا لی ای شامی ہی کرتی سو بانہ ہی لی	یہہ منیڈی بہاگ جاگی سو نظر بچی بہاندے
کہانی سنتی سہسو و کہ قصہ سیر انجی رواہی	سونرا اڈہولا جو بیٹھ باہ وہ مہو بہاندے
نہین کل منڈی جندر تون و رواہ ہو رار با	جو اک لی بساندا ہی تو وہ دہلی ولا ندے

سونرا ہی جان صاحب نام یہ جاندا ہی بناوج
یہہ کرن و کرن بہاندا کہیل کہری لعل جاندے

مرتی ہین سبکی مرد پہ ہٹا شیر ہوگی	شیرین کی میٹھا زہر تو تقریر ہوگی
مہرن سنا سی صبح کو رباجی کہہ گی	کافور طاق پر سی طبا شیر ہوگی
بجی کا گلبدن کی گیا کل جو پیٹ ہو	نرگس لی او سکو جنگلی و چلی کنیر ہوگی
تم تاک جی لی کا پیٹ پہر ہو جو یہہ قصور	بخشو میری خطا اجی تقصیر ہوگی
دیوانی یہہ ہوی پری خانم پہ مرد و	سونیکی مول لوہی کی زنجیر ہوگی

تم جان ہو امیر میں بیٹی فقیر کی
سچ ہی خصم کیا نہین تو قیر ہوگی

کس کس سی کہو دکھ کہ جو راکہ ہر سی	کونیہل میری گہر میں ہمسائگی گہری

[illegible]

سیہہ تو نوا کر کیا اہ ڈاڑہی جا رہے
منی بہا ہے آپ چھپائی رنا ہی مار
انکہ کی کا نوت آنکہ پا پتلی موں کہنچ
رہتیا ڈر نگ کر برا وت ہی کا لیے
سو نہ ہسی او بک جہنا رجہ ہیو ویکی بزین بالنس
اوڈر لی ہی چریا کو جنہت ہوں نہ بیز
منی کا مو رہے بولی پہ ویدی ملا رہی
کو گہری نور و ہم کے پینک آئی ہا ہی بات
جنیا اُتن ندان کہوکی ہی تہی شدہ
حڑد کر ٹا رہی گنڈ و نسی نیا لڑات ہے
راکہی نہ لاج کیہوکی پرکہن کے کہوی بیت
کہر یا ین ہیں گی رسوڈ منہ ڈا اسو لا وے
منڈ نکی بار جی ویکی ٹہٹہا تی کا بہی جا تے
کیبا ہی منہ سہی ہے ملنگن ہیں جا کری
پنجن ہیں بیٹہی بہتی اب رجری کا بوت
بیتیان سے جروری کری لا کہہ جوڑ ہی کر

لہنگا اوٹہا کی رات لگا برنہار ہے
آدو ہم مچا تی کال سی تہری سہنا رے
سنگا کو حسن ہیک کی بوجا بلا رہے
بیا کل ہوں اس گہد نکھا تی گنوا رہے
مونہہ کا نیکل کی جو ہی ہنا واچہنا رہے
اوسکا تو رکہا ایک نی مہکا ہچا رہے
بینا کا نوت آد اتہا کو تیان او کا رہے
بڑکی ستوکی رہیں آگن بہار ہے
سولی پہ جہو چڑہا وا گجن کی او بہار ہے
دیکہا تہاری ہٹیا کو ساری سجا رہے
اوسکا کیا کہ اب تہاری دو لا رہے
تہو کا نہ تہو کا بر جری ہمری سہنا رہے
سور کہہ سی تہکا جا یا کہا تی جہا رہے
انکہن کی آگی ستو پا چو را وا سنا رہے
تکا تو اوسکا بند کرا وا اودیلا رہے
بگوڑی ستو بگڑی جیہوں نہ ہسی سدہار ہے

عامل بہت تہی ستو بہی مرجا جان
لٹ جات گا تو سو را سجا وا گہار ہے

دو نسی کی ہنا بہتی رندی کی بہہ پار ہے
بس ہیں سر ہری تا نی ہرن نی کرن
چاندنی مہتاب کی سی پا دی کی تا رہے
روندی سہری ہی باندی با دنی بنجی تاج
تو بہیں و ڑی نگوڑی بیٹ کی ہی تا رہے
سر دہا کی کرونگی آج چہلی رات کو
ہم چہلی کو بلا آجا کی عمر و ما رہے
ہی تجی چین بندی کو [illegible]

[illegible]

یہ وہ اگر میں گناہ تو میں بھی ہوں حسینی ہوا
کیا ملا مجھ کو بھی مکار کا مکار سے

ایسے ہی ایک سخی کہہ جا لقصا اور بھی
حکم آیا ہے میری تو آپ کی سرکار سے

جسکی ہتی قبضی میں پہلی پاپیہ اوس خونخوار سے
رکھنی ہمت کاٹ چوٹی سری تلوار سے

ابھی گرسا اس تکبر سے معری شیطان کو
طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سے

آبرو میری میں گوہر کی طرح کیا ہی بحال
ابھی جواہر بار آئی موتیونکی ہار سے

باپ کی گھوڑی پہ پہنے میں ملتا مرا تاج
پہنس گئی ہمسائی لت قدم سوار سے

خاک کی پیوند ہونگی ابھی دو گانا جان آج
زندگی کسکی ہوئی اس عشق کی آزار سے

ایسے ہی شاطبہ کا کوری سے اسیر لسی نکری سے
نعج بیٹی کی کہوں نسبت کو اس مردار سے

جنکی ابھی بات لائی جاتی ہوں خوب یا میں
میں سمجھیہ کابل سے آئی اور وہ قندھار سے

منہستی بچی کو رولا دیتی ہیں کیا خوبی ہے
ابھی کھلائی لی لی بازار میں نکلے آسیا سے

میں تو مر کی بچی ہوں ڈھونڈھوں نہ لی آگی خبر
کنوار پہیل میرا اوتارا تھا اسی آزار سے

تم سو کہتی ہیں نہیں کر سکا کروا دونگی میں
اسکے ہی منہ پھینکی بھی چھند ایکی تکرار سے

کشتنیاں نفرت سے اوڑھی کنویں تہکی ہی لہو
تخت کی ہی لات ہو فائدہ انکار سے

حاجی خانم نی دو گانا کربلائی کیطرح
پیٹ رکھو یا سیتی ہو نہیں اک وار سے

غیب سے کٹ جائی گر تیری میں کو سوسن اگر
اوٹی جا سیفی تیری آسیر تیری تلوار سے

جناب حضرت صاحب ہوش میری اڑ گئی ہیں سنکی آج
درس نحو اصعین کل سے ہیں ایک جنت انکار سے

[illegible]

یوسف میرا گر مصر کا بازار ہوا ہے
پتھر کا کلیجہ کیا پر سوت کی غم مین
سشر ایسا کو اب جانہ خصم یارگا ہو
کہا جانی کوئی حال خصم سو رو دلگا
پیچھی پیر رکھون پاؤن تو نکلی میرا مرد

ہر ایک زلیخا کا خریدار ہوا ہے
دق ایسی ہوئی سل کا آزار ہوا ہے
تجھی مہر تیری روٹی پہ اقرار ہوا ہے
کس بات پہ اوسکی میری انکار ہوا ہے
گر واؤن نہ دل اوسکی سے بیزار ہوا ہے

ای جان مین جس طرح روٹی تو ودرا
دل تجھسی لگایا یہہ سزوار ہوا ہے

تمہارا دل اگر مجھ پر نہین ہے
خوشی اونکی بگڑتی ہین تو بگڑین
کرونگی جوکہ جی چاہیگا میرا
پھرون گھر مین سبھونکی دوڑتی دوڑ
جلتی پاؤن کی مین بلی نہاین ہون
سنا د سوکی بڑھی روٹی اوٹھاؤن
یہان پھر کس لئی آئی یہ چھپ کر
وہ موذی ہی تو کالیجان نگوڑی
او نہین کسطرح پاس اپنی بلاؤن
کسی کی مفت میری ناک چوٹی
جدائی مین تمہاری جان صاحب

مجھی بہی جان کچھ در ... نہین ہے
مجھی منظور اونسی ... نہین ہے
حسد کا زور کچھ مجھ پر نہین ہے
پھر اسدن کا صاحب سر نہین ہے
تیری پاؤن مین کھنچکر نہین ہے
میرا کہنا اگر باور نہین ہے
اگر جورو کا سکو ڈر نہین ہے
تیری کاٹی کا کچھ منتر نہین ہے
بھری مین لوگ خالی گھر نہین ہے
مجھی کیا وارثون کا ڈر نہین ہے
مجھی آرام ایک دم بھر نہین ہے

[illegible]

ابھی حبیب ... ہی چمن کا پیار ہوتا ہی

وہ لاکھ جانی اور ستم ... ہوتا ہی

دو گانا جان نہین کل ... ہی

خفا جو ہوتی تو ناحق ... چاہ ہوتا ہی

کہ جھنی کام نہین بار بار ہوتا ہی

بگاڑن لگی ہیں کسی ... ہی

نکاہ ناچھوڑ نکالی ... ہی

ان ناحق کی جان ... ہوتا ہی

خفا جو تجھسی ... ہوتا ہی

کہیں بنت نہیں ... کی ہی

بی جاننا ... ہوتا ہی

پہر عشق دو کو کسی ... ہی

پکا دو باجی مجھی آہ اوسی کا سان

کہنا ر تو کیا کہا رہی لوگی ... بن بیٹھی کے	بسوا تی ہی ... ہی سوا ... کہر ...

نہین کہا جو کل سی دل میرا بی چین ہی لوگو
بلا تو جانصاحب کو ہوئی ابتو سہیری ہی

دو گانا جیکی وہ تجھسی مدام ہنتا ہی
مجھی ہی چھیڑ تو گو دو گانا دو دو نسی
کہین ٹہرتی نہین چاند خانکی بات ہوا
خدا ہر ایک کو دنیا مین نیک سی اولاد
رسول خان سی کہو بہیجو امامی جانکی گہر

سو احلال مین گویا حرام رہتا ہی
کہ جب نماز مین باقی سلام رہتا ہی
ہوتی ہی مینی ہر ایک سی پیام رہتا ہی
نشان باقی ابھی انسی نام رہتا ہی
تمہین تو ساری خدائی کا کام رہتا ہی

پڑی ہوئی پالی مین اسی جان اوس نکہتو کی
کہ جسکی کاٹھ مین ایسا مدام رہتا ہی

بن اتی ہی بگڑی ہوئی تقدیر کسی
رنج مجنونکی ہوا تو نسی نہ لیلی کو
اپنا گہر ہر نیکا اسوقت کی جاکم ...
بکتی ہی بکنی دو دیوانی پرنجانم ہے
نقشا دنیا کا ہی یہہ ایک یہ مرتا ہی ایک
پڑہ جسکا نام خدا بنا رہی زلیخا یوسف

ابھی سوجھی ہی کہا ہر وقت مین کسی
بیجو دلا اپنکی خوش آتی ہی تقریر کسی
بلک جھپن جاتی ہی ملنی ہی جاگیر کسی
وہی لگا ملوق کسی اور نہ یہ تجبیر کسی
اس تیغ کی اسند آتی نہ تصویر کسی
یاد ہی اوسکی طرح خوابکی تعبیر کسی

جانصاحب نی کہا جو میرا دل جانتا ہی
آپ اپنی ہوئی ثابت ابھی تقصیر کسی

[illegible]

برابر کر سہیں نسبت کی ہو رہا سہہ ہمارا ہے	غنیمت ہی نمک کی کنکریکا تو سہارا ہی

رہا ای جانصاحب بیٹ بہہ کو سہارا ہی
ہچی مجہسی چہپاتی کیا ہو یہہ تو نشکارا ہی

بسلو سینہ میں عجب ہلا ہا مضمون ہمارا ہے	پہہی تاری جو بلبہیں نتا کو پا کرا ہی
پرواہہ آپ ہی اسید ہی کی بنا تی تھی نیناں میں	جو کوئی چاند سورج کیطرف کرلی اشارا ہے
روا ہی گر کہوں راق کی سینی فلک کو میں	ہوا مید یکا پڑا دیکہہ لو ہر ایک تارا ہی
جہپاتی کی سنو ہی تیروں کی جاند کی تہہ	رہا جی چاند سہیلی کا تو رونکا کنارا ہی
وہ نشانہ چہپیں کشتی ہی او سکا نسیم سحر	کیا خود بیتی اور لوگی ٹہی ہی کنارا ہی
کلابی شاہزادہ نی کیا اقرار کیا جہو ٹہا	نہیں میں پہول کہلتی کیا نیو کا ستارا ہے
میں ٹہیک ٹہیک ستی سون پاری اور ہم اپنیں	یہہ لمیں لہر کیا آتی کیا مجہسی کنارا ہی
خدا کا خوف کر کی جو نداسند دا ہیں یا جی	جو ڈونکی وسطی باندیکی سر میں ڈالا پارا ہی
خدا شاہد ہی آبا جی یہ نہیں جیسا میں ہو لی	اگر سہی کسینی سری تنکا بہی تارا ہی

میہا جن سی تمہاری بدلی میں باتیں کس دن جا کی
سہہ کہی جانصاحب آپکی دلکو گوارا ہی

خوب ہی شاد کیا او سوتی ہنسا دو مجہی	یعنی اللہ سی اس بات کی بہیا دا مجہی
پی صنو سکو جو دیکہا نہ رہا یاد مجہی	بسکہ تمہری کا جو ہی سی گیا ستمنا مجہی
سانس لینی کی طرح وہی نگوڑا مہلا	بولیاں بول گیا آپکا دا ماد مجہی
گہر میرا ہو سا گہر آباد دیکہا آباد کیا	او جڑی بی الوخصم نی کیا برباد مجہی

[illegible]

دیکھی زمین یوج فلک سیر کہا وشین
وہ یا تہا پائی راکو کی محبسی جا بندہ خان
آئینہ بن ہوئی و نقشہ میرے بار آئینہ جان
کو سنا ہی مجکو ہست ان برچہی کا پہل لگے

با جی وہ اپنا و نقشی کی اونتار کے
محرم کتان کی تنی میری یار یار کے
رنگین باتین سنکی ہوگی سیاہ وہ کار کے
اوسکو نصیب ہیں اجی کوڑے ہی گلار کے

ای جان اس روش سی شگفتہ ہیں شعر
صحبت رہی نسیم کی بر سوت بہار کے

جتنی باتین تہین سب ای ینک شعر بہول گئے
بی مثل صبح کی بہولی ہو جو شام کو آن
جیڑہ آئی کی بنائی ہی جو بہنوں کی لئے
وہ اپنا زمانی سی ہی یاد نسیم
آج گہر پائی کی بیٹی سی نہ بی آنکہہ لگے

ما با پنجتن کا کہاتا وہ مگر بہول گئے
اونکا بہولانہ کبہی جانی کر بہول گئے
کیسی آلو بہو لگا نا اجی پر بہول گئے
رکہنا مٹی مین اجی غنچہ ہی نرہ ہوگئے
صبح کا ما وہی بیجا نا وہ بجز بہول گئے

حافظ صاحب نہ رہی جسکو کسی بات کی قدر
جو ہنر یاد مجہی تہی وہ ہنر بہول گئے

دمسید ہم جب وہ نا بکار ادبہ
خار ہو مجکو باجی گل پہول لے
میری بہنو مین ایک بہی نہ پہنا
اپنی کہتا ہی میری سنتا نہیں
ما ما انکی نانی اب دو سے لے

کیون نہ دل اوہی بار بار اوبہ
میری گل آن جو نو بہار اوبہ
پانچ بیٹو نہی جس سی چار اوبہ
قوم کا ہی ہوا گنوار اوبہ
دولی مرد وہی پر کہار اوبہ

[illegible]

[illegible]

ذرا دیکھہ آئینہ لیکی تو صورت
پڑین تیری ولین پہپولی سی جہلو
بہلا میرا کیا منہہ چڑاتی ہی زندے
کہ جیسا میرا دل جلاتی ہی زندے

کبہی سکاہی دل جانصاحب پہ آیا
یہہ درپردہ کسکو سناتی ہی زندی

خیر ہی نکلو تم میری گہر سے
جوہری والا بن گیا لولو
منہہ تیرا ہوگا کالا ای بیٹی کے
خال کا جوڑا اوسکی کہا گیا تل
ہو کی حیران تکی پیر بوا
یہہ لہو نکلا ہوگی ہون سفید

باز آئی مین روز کی شر سے
آبرو کہوئی رہ کی گوہر سے
گہستی صندل اگر ہی عنبر سے
کیون نہ بہرلی بلال قنبر سے
نکلی آئینہ والی ہی گہر سے
سرخ تہی گال پا چقندر سے

جانصاحب تمہاری سر کی قسم
زور چلتا نہین مقدر سے

گہر سی تجہہ نحس کا قدم نکلی
ای دوگانا خدا کرسی اٹھی
مرثیہ حسین امام باندی اوٹھہ
مرد مردود نہین جب نہ ہو تمسا
کیون اوس گہر مین جائی جب مین قدم
لایا جو دانیال کل گیہون

بانگوڑی میرا ہی دم نکلے
رات کو کل محل سی ہم نکلی
چلکی ماتم کرین علم نکلی
کیون نہ ہمدم کا تم پہ دم نکلی
ننگی سر آپکی حرم نکلی
سیر مین پاو سیر کم نکلی

[illegible]

از اینجا مخمسات ... قصیدیات شروع کرده میشود

اج باندہی تجہی گہسونگی چہندلی
تو تو دن رات پڑا رہتا ہی گہر زندہی کی
آلیسی ادہڑی کی سی گہات کروا یاد
نیک و بد مردکو نظر ہی نہین نہ تو تو لاکر

سرسی اور پاون تلک جسم نہ الو ہو جا
کیون نہ ادباش لنگوٹیا تیر جوہرو ہوجا
گوشت الکا کہلا دی ہوا الو ادہ جا
تیرا دیدہ نہ یہہ مشہور زراز و ہو جا

جان کعبہ مین عمل تیرا ہوا ای چجن
جانصاحب کی جو دلبر تیرا قابو ہو جا

باجی گرمی مین جہنم سی سوا گرمی ہی
آتشک باد کی گہوڑی یہ ہی نزور دن سوار
سہن اجاوی جہنی سپہنک دو مہنا لی
زنگ و سوخت کا ملتا ہی غزلسی اونکی

تن بدن او ہی نہہکا جاتا ہی کیا گرمی
لون نہین چلتی ہی معلوم ہوا گرمی
کس قیامت کی ہوا پہر نسا گرمی
باجی آتش کی طبیعت مین بلا گرمی

اسکی ہاتہو نہی تو ای جان میرا ناک مین دم
دیکہتی ہو لی یہہ کس زور ہوا گرمی سی

برنی حرف تہی قسمت کی تحریر مین ائی
مین یہانی نہین لیلی کی او مجنون کی سالی ہون
چلی تو سعد نہالی ہو سمجہہ کر بات کرنا تم
برا لفتشا کرین اسکا قلم ہو ناک نالی کی
کنوین مین گر کی مر جا وین او ٹہا پاتہہ چہینی
زلیخا وہ تہی جو سوا تہی یوسف کی چاہت مین

زمانیکی ہوا صدمی سہی تقدیر مین آئی
میرا منصب ہی غم جنگل نہ کیون جاگیر مین آئی
نہ لی سب کی کلمہ ای ہوا تقریر مین آئی
جو کچہہ ہی لفظ ای نبو میری تصویر مین آئی
قسم اس سر کی باجی حرف گر تو قیر مین آئی
نہ تا نون حکم یہہ قران یا تفسیر مین آئی

دن پہر کار رہا نہیں مشکل ہی لگ گیا — تو جنیدی کو شتاب آونگی جا ونگی کربلا
یک بیک کی جان کہاتی ہی کیون ہے اری دوا — ہو جای سایہ پر اونکا دیوانی ہون مین گیا

ملتی ہین دو تو وقت نہ اب مین نہا ونگی

اب کچھ ہہ تو تجہی چہوڑونگی تو پاس جائیو — یہہ لاڈ جنکی سر چڑہی ہا ونکو دکہائیو
چل دور مجہسی پوچہنی پہر تو نہ آئیو — لونڈو نسی کل کو جہوکری تکل لڑائیو

کہتی ہی تو جو آج کبوتر اڑاون گی

کسکا ڈر مجہی جو کرون باتین گول گول — کرواونگی مین آپ کی سر سجا کی پہول
صاحب ہین نہ ٹہلی سی بندی کی کان کہول — تم کسبیو نکے جاہ مین پہر ہیو دا توان ڈول

دیکہو تو مین سہی کیسی کنوئین اب جہکا ڈنگی

ہی خالما تو سونہیں پردا کہی ہی بہار — ہونی لگی جسکہی سکہیان مین سے ار
جسکی سی اپنی ہا تہونسی مین کہو لکر ازار — ملکر کسبی جی کین لگا دونگی تین چار

خانم کو اسطرحسی کنواری نہا ونگی

تہی کون جسکی پاس تہا جاکی دات کو — چل دور یہا نسی چہوڑ دی میرا بات تو
اسی جان یہہ کہا کسی حیلہ کو کرتا تو — جنید راکی جہنید سی نکر اب مجہسی بات تو

مین تو دلی نہین جو تیری دم مین آونگی

دیگر

پہرنے لگی چلین مین ہی ساری کی ونسی — پہر آنکو پہر لی ہو سنوا ری کی ونسی
بولاتی ہو پہر مستی کی ماری کی ونسی — پہر کرتی ہو ہمسائی ہماری کی ونسی

مہر میرا نہ کہین تجہی بنا دکہاین

ایضاً

کوئی تو چلی ہی کسی جان کی گہر بار ... [illegible]

ایضاً

وہ ہوی ہلاتی تو منہدی کا ضرا ہی
پروا کہ کیسی ہیں بنی کی ذرا سی
پہسا کی سنو دل میرا مرزا پہ فدا ہی
بجز نام تو نہیں ہو چلی اب ذرا تجہی کیا ہی
مین او نکی ہون گہر او نکا ہی وہ شوقین ہین

ایضاً

شندق کی خالق کی بہن تجکو دکہایا

کرتی سیری اب پڑہ کو ملتا نہیں ہے
بس اٹی کا بہی اسکہری چلتا نہیں ہی
پیڑو کو ذرا چہوڑکی ملتا نہیں ہی
کیسا ہی سینہ تجہہ کہ نکلتا نہیں ہی
مرتی ہون تیری درد وت کی ماری کی دنسی

سلائی تو چلتی ہی جی جان سی سیرے
یہہ لالچی بنہدی ہی تجہی مرد و رسی کی لیے
دنکو نہیں چہٹی تو ذرا رات کو آ کی
مہتاب سی کہہ دینت انگیا کی بنا دی
ہی مہرنسا لالی ستاری کی دنسی

کنگلی ہوتی کو جہوڑکی زر دار کرونگی
گہر والی تہتی نہیں مین یار کرونگی
جب تو نہیں کرتی ہی تو اب جار کرونگی
تن بیٹی نہیں مانتا لاچار کرونگی
سہہ کہتی ہون ہان ہانکی بکاری کی دنسی

مین جہوٹ نہیں بولتی ہی جانتا اللہ
جو پیسا تہا سب اٹہہ گیا تنو کا کیا بیاہ
سرکار سلامت رہی الفکی میری چاہ
اب دونگی نہیں لاکی مین کل سی تنخواہ
بیٹہی ہون اسہی کی مین سہاری کی دنسی

بدبا نسہ ڈرا کیا ہوا جو مونہہ سی تو بولی
عنبری تو فقط اچہی ہی رجہال کی کہولی
ای جان کسبی کہیل کو تبلاؤ تو بولی
کچہہ کہیل نہیں جانتی ایسی ہی ہی بہولی
جہولی ہی تو باری نہین ہاری کی دنسی

مخمس دیگر

قران کا حاپہ سہی اگر سہن کی آیتین
درگاہ مین باجا کی ڈہری رہتی اٹہاتین
مانونگی نہ مین لاکہہ تو قسمین وہ کہاتین
چاہت ہی نہیں تہی کی گہر زر ... [illegible]

[illegible]

میری سی کہین مجھسی اور اوسکی کہین آور سی | وہ دیکھتی ہین پلو ہین تماشی کہڑی ہوکی
چھپتا ہی نہین بیٹھ دو دادائی کی آگی | جو کچھ بڑی بیگم ہین کوئی مجھسی تو پوچھی

جو روٹھنکو نہین کو وہ تو ساہو نکو جگاتی ہین

یون پھیر کی ہر بات مین وہ لڑتی تھی اکثر | اب سوت بٹھائی ہی میری چھاتی پہ لاکر
اسی باجی مثل سچ ہی جسکی نہیہ مقرر | کڑوی تھی کریلی تھی چڑھی نیم کی اوپر

وہ اور سوتنی کی گرو لی باتین بنائین

کل کل میری جی سی نکلی ہی ام گئی سارے | مرتی ہون تڑپی پڑوکی مین دکھ کی مارے
پیچھی نہ پڑو آج تم ای جان ہمارے | کیا ٹہلی ہون آجاؤنگی جو دم مین تمہارے

مین جانتی ہون جس لئی لیتی ہو بلائین

واسوخت

عشق کی نام سی مین کبھی آگاہ نہ تھی | کچھ خبر میری فرشتونکو بھی واللہ نہ تھی
دائی بندی کی نگہ تو کبھی مین پڑی چاہ نہ تھی | نیک بختون مین رہا کرتی تھی بد راہ نہ تھی

پاؤن پھیلا کی سدا شام سی مین سوتی تھی
مجکو معلوم نہ تہا صبح کدہر ہوتی ہے

جو چھٹہ کہتی نہین سچی یہ قسم کہاتی ہون | آگ مین غم کی اری لو کو جلی جاتی ہون
کس مصیبت مین پھنسی آج وہی مین گھبراتی ہون | کیا کہون کھول کی اس جان کو شرماتی ہون

چین اک دم نہین آتا ہی خدا خیر کری
دل کا کچھ اور ہی نقشا ہی خدا خیر کری

بالیدن کو او روئی دل عجب جبین کی آب و تاب اصفہان در گن

بند

جان آجاتی ہے تب ہم میں اوس نور کی ظل پہ کہین بانون میں جی کی بھی نئی نئی ہای بان
سنبل کو بھی فنذکی تاب نہیں بات بند کی لی جو جاتی زبان
نام بھی کا اگر ہو دی تو شکر ہو جای

بند

کہیں بردکے رنک کا لگای جو رنگ
کام نا دونی کی کی نا با جو ر
لا کہی مانا سی ای کیا شکر کور
ساٹ واہتون نی مستون کا شکر چو
بالن کی سرخی جو دکہین نظر آتی ہی

سرنگی ہونٹ راحین نہین دلکو بڑا | | چاندسا جیسی نظر آیا ہی اوسکا ماتہا
پہنس گئے جا بلا مین یہہ تماشا دیکہا | | اوراون بالون کا جسد تنی ہوا اسقدر

| دم اولجہتا ہی تیرا جیسی نظر آتے وہ بال |
| میری جنبد ر سکا ٹری جیا نگوری پہ بال |

رات برسات کی ہی یہہ جو بین لکہا کا | | مجکو معلوم ہوی بال وہ گہونگہروالی
گر ترا دیکہی بٹر جا نکی اوسکو لالی | | جیٹی جیٹی وہ بہوین بدی عجب متوالی

| سو توان ناک ہی وہ لکو میری بہاتی ہی |
| اوسکی بہنونکی بہڑک تاک مین دم لاتی ہی |

بہری کیا بیٹہی ہی سن بات میری اوسنا دان | | عقل دنی کان میری کہوئی کیا مجہنتی بیان
مینا بازار لگا حسن کے یہہ ہی دوکان | | حور کی کان کہڑی ہوین اگر دیکہی وہ کان

| تو بہی دل بیچ خریدار تیرا آیا ہے |
| حسن تو دیکہہ تو اوس گہڑی گیا پایا ہی |

ہنو ٹہہ پتلی ہین مسین بہکی سبزہ آغاز | | اوٹہنی کوپل سی جو انکی بنا ہی انداز
چشم بد دور رہی نام خدا خوش آواز | | گل سی گالون پہ نہین ہوا سماتا ہی ناز

| ایسی یہ ہونکہی کا کیون نہ مین ارمان کرون |
| سیب جنت کا بہی اوس ٹہوڑ یتی قربان کرون |

دانتی نیسان کو نہ موسہہ اپنا کہبی دکہلاتے | | موتی اون دانتونکی تعریف اگر سن پالی
ہہولی نظرون کسی جوہر یکی یہہ بہاتے | | سیپ بنتا ہی کہ وہ پیٹ مین مرجالی

[illegible]

چپاہ اون پہونچی کی گو رہین پہنچا گئی مہندی اون ہاتہون کی ارنگ بنا لا گئی	آج کل آئی کلائی سی نکل آئی گئی انگلیان اوسکی میری خون مین ڈبوا ہی

چور پر مہندی کی تہمت نہ دہرین گی باجی
خون بندی کا وہ ناخن سی کرینگی باجی

دستہ دم اوسکی بغل کہیچ کی پہل کر دیا ہی رات دن کی تی ہمون رنگ دیں اوسکی فریاد	بغلی کہونسا ہی میری جان کا بیری جانا اپنی بندی کی کہین جلد خدا دیوی داد

رُت ہی جاڑی کی کہین آ کی بغل گرم کری
اوسی کہل کہیلو مین اور مجہسی نہ وہ شرم کری

گدگدا روتی سا وہ پیٹ بلا ہی شفاف دل جو اسمین گرا یوسف کی طرح جیسا صاف	اور اوس ناف کی کیا مسکی وعلی صاف مجکو وہ نہ بہی کنوین سی سبھا سو کی ناف

جیسی یعقوب کو یوسف کی تڑپ تہی لا لی
اسطرح دل میرا اوسکی تڑپ سی بالی

مرنی کروٹ سی نہ پیٹہ کہا کر جو گیا ہاتہ ہلائی گا وہی مجکو جگا کر جو گیا	خواب مین آیا نہ پہر خواب مین آ کر جو گیا نیند وہ لی گیا دل مجہسی لگا کر جو گیا

اب لگی تا تہہ تو مضبوط کمر کر دون گی
لنگی کو لونگی بلائین تہ من جانی دونگی

شرم کی تا ہی کیا شرم کی لون خیر کا نام کام جو لیتا نہیں بھی تا ہی پہا کام تمام	جسکی تابع ہیں بہی من حلال اور حرام دردو کا غذ مین سمٹے اور بت کہیلی ہو مدام

اوس سے یہہ میری زبانی کوئی کہنا ہیں شاہ
میری چاہت کا بہت خوب کیا تم نے نباہ

آپہی بگاڑی تو اس حال سے سب ہین آگاہ
چاہئے تہا یوہین صد آفرین کیا کہنا آہ

تم یہہ سمجھے ہو نہ تہم اور کا دم بہرتے ہو
اسکا شاہد ہے خدا جا نکے شکر کرتے ہو

رنج صاحب نے دیا پہلے جدائی کا کمال
پاون گہر سے جو نکالا تو چلی بیٹہے چال

اب ملاقات کئی کذرے ہین برسون پر اسال
تہتی زندگی ہنین کی دل کیا میرا پامال

پیٹ سے پاون اگر ایسے نکالوں ہین تجہے
رنگ کیا دیکہنا گہر سنکر ڈرن کہا لون ہین تجہے

پہیر ان رقیبونکی نہ ہو اور آکی ہنساتی ہنین تم
خار دیتی ہو مجہے شکل دکہاتی ہنین تم

پا سنچا ایسا کیا ہمارے کہ آتی ہنین تم
منہہ سے ہنسی پہلی کلی پہولون سجاتی تہین تم

تم سے بہتیری تجہی التمیری یاد رہے
میری چوبن کا بغنچہ مگر آباد رہے

تا لئے تمکو نہین مسعوت پہ کرتی ہو کہوڑا
سو نکالا رنڈی کی حقیقین ہٹین عظم نہی تہوڑا

مینے بہی ڈہوندہ نکالا اچہی اپنا جوڑا
کر دیا دلکو جلا کے میری بیکا بہوڑا

مین تو اس منہہ کو بہی نہ یہہ کہا تہا صاحب
لگی ان آنکہونکی ہان پار بلا دین صاحب

منہہ تہو تہا پایا میرے گہر آکی نے تو آپ اوس سا
سو جسے ملوا دیکہو تم ایک سے گرائی ہو مسا

جاکی رنڈی کی گہر مین چلی جہی یار کی پاس
توج ملنی کی ہو صاحب نے پاس سے پہلو اس

تم تو مجھسی کرتی ہین کرون تشنی سرمے
میری گھر آئی گر اس نرمی پہ نہ شرماسرمے

اپنی بانونسی تغافل نہ کرو مٹیا سرمے
بہوس کی آگ مین جتی نہین ایسی گرمے

چون کی سوت بری ساجھی کا ہی کام برا
اسکا آغاز برا اوسکا ہی انجام برا

واہ واخوب کئی آپ نی پیدا انداز
راتو نکو سوت کی گھر رہنی لگی بندہ نواز

گھرسی باہر نہ کبھی جاتی نہتی ہرنی کو رانا
مجھسی ملنی کو تھین آتی نکی یہہ بیجا ناز

ایک کیا لاؤ کی مجھ سی ایسی ہیں ہزار
مجھکو ملجا ئین گی تم ایسی ہی ہزار

تف ہی دنیا کی مزی مین نکرو دین خراب
دل جلا کر میرا ہونگا نہین تمکو ثواب

ابھی تجھکو نہ ذرا دیکھی نصیحت کی کتاب
بیہا ہری ولی مین آیا ہوئی ظالم یہ عذاب

اوسی دیوانی ہوئی ہو ابھی کیا کرتی ہو
دو میانو ںمین بھلا ایک ہی پہ مرتی ہو

غصہ اب تہوکو یہ جو کچہ کیا وہ خوب کیا
کیا خطا تہی میری جسکا یہہ عوض تمنی لیا

مین تو ہر طرحسی لونڈی ہون تہین ان کی بیا
سچ یہہ ہی ہی سہاگن کہ جسی چاہی پیا

زور معشوق یہ عاشق کا نہین چلتا ہی
ہان مگر چاہنی والی ہی کا دل جلتا ہی

کل مو ہاکل کا تہا دن جو کبھی گوری ہی شام
دل ہی کچھ صبح سی بیتا تہا خوشی کی پیغام

چاندنی رات وہ آئی جو ہو دلکو آرام
مین نہاتی ہون کرین آپ بہی چلکی حمام

١٢٣٨٩

اوسکی دم مین درانہ انام
پوچھنا اور فضل مچانا ہم
بند
اور کرنی لگا ... کی جسم وہ پہا مری پاس
[illegible]

اتنی مین غل محل مین یہہ اوٹہا جسکو چھپنا ہو کرلی وہ پردا	مینی آتا دولہن کو ہی دولہا سنبھلی بہاوج نی میری تب یہہ کہا
کون چہپتا ہی شتو تسی آوین دہوپ چڑہتی ہی جلدی جاوین	
گو مین تجہسکو لیتی ہی ایکبار اور لیکر چلی وہان سی کہار	اوسنی سکہپال مین کیا جو سوار روتی جاتی تہی مین تو زار زار
پیچہی پیچہی برات ساری تہی آگی [illegible] میری سواری تہی	
اور تری سسرال مین جب پہنچی مجکو اور اوسکو پاس بٹہلا کی	رونمائی سبہون نی دی آکی کہیر کہلوائی ساس نی لاکی
ہو چلی ساری جب بیاہ رسوم پہر ہوتی چہولی والیونکی دہوم	
پہرلی ہی شاد شاد سب مہمان چہلین آپس مین کرتی نہین ان	لڑکیان ہر طرف جوان جوان اودباتی نہ مجہمین تہی اوسان
جون جون وہ دن نگوڑا ڈہلتا تہا میری چہاتی مین دل دہلتا تہا	
آئی جب کل ہوئی یہ تخت کی رات ہاتہہ دولہہ لگای جب بد ذات	باجی ہمسائی نی سکہائی یہہ بات مارنا اوسکو ایک دو رسی لات

بند
ایک مجہی دیو ... [illegible]
تم جو کہتی ہو ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیری جب دم ازارا و ناری تھی
زندگی سی مین اپنی عاری تھی

چیخ پر چیخ مینی ماری سی تھی
در ان چہری تھی نہ اوکٹھاری تھی

مار کر سیٹ مین جو مر جاتے
نام سب کنوار یونمین کر جاتے

مین ہی ایسی تھی کہ ستی ہو لگی
صدق خالق کی میری جان تجی

جو جو ایذا اسی وہ سب جھیلے
اپنی جہان سرائی سر پہ لیے

زور کر کی وہ جب ادبانٹھے
غش کی اور مجھی غش آیا تھا

تھی قصائی کی مین ٹری پالی
زخم اب تک بدن مین ہیں آلی

بھاگی جو لہو کی پرنالی
کیون نہوون مجکو جانکی لالی

سچ ہی دنیا مین جو کہ کنواری ہی
تخت کی رات اوسکو بھاری ہی

کروی تو پنی کی لیپ کر کنچا
نہ تھمی اسپہ تھی لہو کی دہار

سینگی مینھی سی دن مین سو سو بار
دائی لالن نی ہو کی تب لاچار

کیا کہون مین کہ کیسا کام کیا
گندی پانی سی آکی دہو دیا

پہری سبکی مین جب گئی چادر
بھر کی تنبول سیشونکی اندر

اماں صاحب نی سنتی ہی یہ خبر
بھیجی پنجہ سیری اپکلا نہوا کر

ہو جو سوار عباد کی گھوڑی پہ سفر
مہرہ لب لڑائی کا ہی کس سا بر
نظر بچی باری چاندنی خانم کی بچی کر
وہ چال تم چلی کہ بدیا بر دو سار
اب باقی مین ہون فقط و مجکو لگائی

[illegible]

میر انجمن نہ پیر شعار اسنائی

جو تمہی چھپی ہیں جنائی حرا دش کے
ربجا ہے نہ ہی اپنی کلیجی کو تھام کے

لو سست ہاتھی کہوڑی ہی لے ونکی نام کے
لونڈی ہی ہی پیا ہیں امیری غلام کے

ساماں اب دیوالی کا جلدی مچائی

در کوتوال کا ہی نہ محکمہ وزیر کا
سہہ فیل ساجو ڈیل بڑا پایا تو گیا ہوا

حاکم کی ... تکی اڑ ... سہلا
تمکو خدائی احمقوں کا بادشاہ کیا

بکس بک کی مغز کا میری سجانہ کہائی

ای جان ہے سر ہاتھ سے کر وا ...
جالی نہ دونکی تمکو اسوقت ہیں بہی

بکری نبی بلا سی پہ منظور ہی ہے
اندھیری نہ تو ڑو میاں آس تم سے

بچی کی ٹھہرے پہر کی ذرا چوک جائی

شہر آشوب

کم ہیں قیار روشنی ہر ایک کی خصلت آج کل
مردوں کی ہوگئی نا مردمت آج کل

دفن مردی کیطرح گہر کی لت آج کل
لکہنؤ میں شادی ہونکی خست آج کل

گو پر حاتم کی روتی ہی سخاوت آج کل

جو تخمہ سی حشمت کا جنگلو شوم ہر لو کا گہر
کوڑیا خاتم بنا پیا عجائب جانور

اون چرپاروں کی لب ہیں نہیں بیان بک
سنتی جسکا نام ہو ... رہتا نہیں ...

سہیں ہیں عنقا کی ... ہی حشمت آج کل

دلسی وہ سکتی نہاں ہے آنچ پسکی ہوا
صبر اور تا بیقراری سی ہی پارسی ...

ایک خزمہرہ حاصل آوے گو ہے کو بوذوا	•	شعر میرا ہے کسوٹی چاہیے کس کیلے ہوا
	ہے کسی شی کی نہیں کچھ حقیقت آج کل	
سیکڑوں میں ہے شیخصم میں گیان نہو نہیں حجاب جان جاتی ہے شیشم سے پانی کی اسے ہتیا ہے تاب	•	بڑہ کی بولونگی فرشتہ خان کو بہی ننگی جواب اور ٹہرے ہے خاک ہے ہر علم کی مٹی خراب
	ہے بجا بیجا نہیں میری شکایت آج کل	
کچھ سہے مجکو نہیں کچھ لی میں چاہی شاعری ریختی وہ سوختی تاریخ جمنسی مثنوی		کچھ کئی قطعی قصیدے میں پاجی سنجی دلمیں ہی تعریف کی بدلی ہر ایک اب جمع
	خوب مرزا کیطرح کیجی مذمت آج کل	
بہتیا انشا کیطرح میں جانتی ہوں ہر زبان یہ ہیری بیقدر ہیں پرین میں انکی قدردان		کیسا کیسا حقین ان سو سونگی کرتی ہوں بیان بہار ڈالونگی مہ و نکی موری جھتی کی فلان
	ننگی ہیتیا ہیں میری طبیعت آج کل	
مان ہیں بیٹیاں کو جالا پہو ہی نانی بچے ابھی ہتانی ہوا دی ہجو اور نواسی تاک تا		چیدہ وسالی سناس سلنچ لہدہ بہتیجی بہابجے ہر محل میں ان نئی سگون لی اپنی بہیجدے
	انکی کہنی کی نہی لی لی حقیقت آج کل	
رنگ یہ لازمانی نی ہر ایک حیران ہے جو ہوا حیوان تنہا بیسی یہ انسان ہے		مفلسی کی ہاتہ سے انسان بہی حیوان ہے ابھی وہ گانا جان دیکھو کیا خدا کی شان ہے
	سو شمن میں پاجی اور مجکو بہی وحشت آج کل	
ملکی کشمیری اچی کسنوہ کا ہنتہہ نا بکار		جاروں یہہ بد ذات ہیں شیطان کی انکو ہوا

[illegible]

بون ان کی ہمارے سنبھلنے ہی ہمیں تنہا کردی
کرتی ہیں جب ہی جانا ہی یار آج کل

ہین مرے دن ناین بھی بیسن کی نبی کورنگی ہیر
فیض جان لی فیض تو لگی تہی اسی سی ہیر

کیا پڑہی ہیکی عجب بگڑی ہی ہیئت آج کل

جو ونا سی نیا کی ہین لکھو ہمن جانی گہی
سبھی شاعر کو جو سفیدان منہ پر گہون جہی
بہلی تو بیسبی ندر ہیں خیران ہی کسبا تو شر گہی
کوئی انکی شان مین شاعر قصیدہ کر رہی

اعتراض او سبہر کرین دین سکو دولت آج کل

منہہ سیو کیطرح سن کی بناتین شعر
شعر کی شاعر سنائے تکی کری جہو ہار اگر
بحر مین بہہ گفتگو کرنی لگین بہتی جہر
قافیہ سر بنگ سمین سہی تو قصہ مختصر

گالیان لی اصلاکی سون عنایت آج کل

مفلسی مین کام آتا ہی تکو تی رشتہ دار
بات ہی ماہی جو کہہ بہی نی الہی دکا
غیر کیسی جال اپنون کا یہہ ہی آب کا
ایک بہائی ہی کو ہی فاقہ ایک کرتا زہر مار

اٹھ گئی دنیا کی پرسی محبت آج کل

بیچ لی اوڑہی ادہر گرسبکی کوٹی تی
کرتی والی وہ تو مر جاتی نہ جو کر اتوہی
دیکھکر یہہ جال کوئی جیب ہی لی بانہ
اندہی نگری راج جو شہر مین بونگ ہی

لی مری جو جاہی جسکو اوہی ہمت آج کل

ہوئی دولت کو ضرر ارمان پر آئی زوال
کہر کی کہیتی جانتی ہین مفت کا پایا مال
خرچ ہو بانہر پیسا اپنی نہین مردم خیال
مال سین بیٹی بہو کو سو قسم سمجھی ہین حلال

تیز ہی گہر والیون پر اکی شہوت آج کل

چار پائی سی بہی اب طاقت نہ اٹھنی کو کہی
ہو گیا ہی حشر کا میدان انگنائی اجی

لی گیا قارون کب ساتھہ ہی دولت سبھی
تھام سکتا بھی کوئی اٹھی اکی نوبت آج کل

[illegible]

دو نو ملکو دیکھہ سکتا ہی نہین اصلا ایک — جسکی ہو نگہ دو ہین او سکی ہی ایک کی جڑ ایک

رہ گئی بدلی سفارش کی یہی عقبیت آج کل

جب گنوار و ںنکو ہو عامل کی زنبی کا تقدیر — اسطرح پہیلا چلی دستور یہہ نہی کہین

سال مین بارہ بدلتی ہین یہ عامل تہین — بی امانی سال بہر کا کچہہ اجارہ ہی نہین

ہو اظہار جہ دینی وہی لس ہی جلعت آج کل

جیتی جی ہی پست رتبہ ہو گا مر کی سلبند — یا جی کہل جائیگا جسدم انکہہ کی مرنی بند

بیوقوفی اپنی ظاہر کر نیکی عقلمند — خاک مین ملجاتی یہہ بنیا ہی ہی وہ پسند

جو مری کرتی ہی او نکو باد خلعت آج کل

اب سنو جو حال ہی کلکٹین بارہ رس کا — کہہ لیتی ہو ن ہر سنیچر کی جنم کا پترا

بید کاشی ہین ٹری یہان ٹہا و ہر م گر ہوا — پو تہیان ایسی بنا کی جہوٹ کہتا ہی کہتا

اپنی مطلب کی جو اسکا ہاسی ہندت آج کل

بہیری جہوٹ ستو کی ہر مین جو بہر — کہو سلی مر گی جہری کہنوہ جڈ ہی کہنی

پاس اب ایمان کا انکو نہین اپنی ذری — بی ایمانی ہی اجی ہر قوم کی ملین ٹری

کسکی خالی ہی دغا بازسی طینت آج کل

بی ایمانی کی سیاہ ہو ر مین پڑ و ہی جہنا — جاتی ایمانکی دولت کو ہین جو ربکا مال

نیچ سید کو کرین او ر بہی ہین کو یہہ چلال — بی ایمانی کی جہری ہی نیٹر د و نو نکی بحال

کچہہ نہین ہندو مسلمانونکو وحشت آج کل

گرمین گچہہ یا اسی ہوا سبہی سنگر دو کا ندار — تو جین ہر وجانگر کا نک کا جو دیکہین جانداز

[illegible]

[illegible]

پہولون مین سماتی ہی پہولام پن سفی کا جو دکہاتی ہی تو بار بار رنگ
تب بین پچہان نگی انعام کی ہم سب
جنت بین لات مارہ نوش کیوں رب
سوتی ہی کلی کان لالا ارہا ہی لال پہ بیکا
صف ۱۱
پچکاری کی برلانی کی ابی تو تو بہار رنگ
کلزار خانہ کی باغ مین ہر ابی ارسا
بہوی کا کل جو دیسے چاتو پہو بہارا

کمر بیچ چم بہ جہتنی سو سہ پشتی کی شند ستا آج کل

سچ کی کہنی پر پہی کلہ کار کی کشتی زیلان — منہہ نہ کہلوا جانے سبا کیا کر دو لچہسی بیان
لکہنو مین کون بی انشرا فکار قدردان — شیخ سی سید بنی جا پہی مغل جا پہی پٹھان

پیسا جا ہنہ زیب ہی بنتا ہی جو ست آج کل
مثنوی ملکہ

پہڑ رنگی پہول پہولونکی دیکہی کنگا رنگ — دولہ سا باغ مین پہولتی نسو رنگ
لا کہون بین نام کیا لون کون کیا شمار رنگ — ایک ایک رنگ مین اجی دو دو ہزار رنگ

دکہلاتی ہین بہار مین اپنی بہار رنگ

انکہی ہی ہیرا لال سی بنا کی خوب ہو — سر منڈتا جاتی جو سہی بازار مین کہو
اسمین دلیل ہونکی دو چار جان لو — ہوتی کیطرح رنگہی خدا اسکی آبرو

ہر رنگ ہی محل کا ظہرا سنگار رنگ

گر آپ آسمان سی بتاں جا بسی — نا فہر نگی ارے ایک پنہاں لائی
سر کہینچ تو رنگی پہیرون مین کر دبی بلائی — جنگلا بی پیلی بہت کا پیلو سجائی

ہو سیر انی جانی دل کی اجی بی ستار رنگ

حاتم نشانی اسی ہی ہو ہ بدنہی کشیز — دو پہیرون کی ہی کہ دی شہزن گہتی کی پایہ
کہتا ہی جسکو سارا محل تو ہی کہو کی پنیر — اسی سوم حبدی حسن کا سی جان بی عزیز

مینانی تو کیا رنگی ہاری ساری ازار رنگ

موسم کیا بسنت کی لبنی کو سی ارے — آئی محل مین جا بر بگاستی تیری ابی

صف ۱۱
گلستان مین بین بار ہ برس ایکبار بین
اور ہی قرنی پہوہم تو ترنتی کی ہو بین پن
پہن کی پہول لادی کی گہن پہر یر پہین
کیا جانی سی اشرفی تامی جبی بین بین
لہکن سنہرا بہانی کی ابی اچپا رنگ

[illegible]

صف ۱۱
[illegible]

[illegible]

یاری کا مزہ الاہی کچہ کہولی کی ہی بات
گر ہی کہرا تو کیون نہین کہتا سہاید دات

ٹکسان جب چڑہا تو نہ حسرت لگی گی بات
کہا کہان تا گھٹتی ہی کیا تجکو ساری رات

حق ہو گیا ہی منہہ کا جو تیری سنار رنگ

ہمت ہو گا نا عشق کی بند ہولی دلکو جو
مرتی ہون مین تو اوسپہ بوا بہائی لکو جو

دنیا کی کیفیت اجی کہلاتی دلکو جو
کالا ہو یا ہو گورا پسند آئی دلکو جو

اوسپر نثار کیجی ستر ہزار رنگ

جوڑا کسیکی دیکہا گلی مین شہا صندلی
ہی چوٹ میری دلپہ لگی اوسکی عشق کی

اس سرکی ہی قسم کہی جاونگی مین بہی
ہو وہی کفن مین کفنی بہی ایسی رنگ کی

اپنا ہوا ہی ایسی گل کا یہہ یار رنگ

دنرات گہیری رہتا ہی مین شخص کو ہراس
عمگی سوا خوشی نہین آتی ہی آس پاس

دل بیقرار ہوتا ہی اور جاتی ہین حواس
منہہ زرد انکہین لال ہی گیری جی اوداس

عشق کی بوجہنی کی ہوا ہین یہہ چار رنگ

برسیا لو دہوپ ہولتی چلتی نہین ہوا
سوکہی گا کیا یہہ شام کو ستر رضا ہی کا

سن او جوان بیٹی میری مان نی یہہ کہا
چولی یہ ہی تنبنگ ارنی صبح سی چڑہا

مہرن یہہ چل سنجا ہی تو جلد ہی اوتار رنگ

لو اور سر گہر سی لوگ کیونکر نہ دل گڑہی
جوبی تہی جہیہی ہو نی چلی رہ گئی دولی

ای جان اوس مثل مین گرفتار ہم ہوئے
رنگ رہا آج دی تو ہی کل چہید اوڑہتی

چوری گیا دوپٹہ رہا دو کنار رنگ

باہتمام دیوان جانسن کانسخہ ہی باج
۱۲ بجر ۱۲۹۲

تمام شد